آخر میں میں یہ کہونگا کہ ایسے و رنٹ سسٹم ہی کو نکال دیا جانا چاہیے تاکہ
زمین سے جو اکسپلائیٹیشن ہو رہا ہے وہ نہ ہو اگر ان سب چیزوں کے بجائے ڈبل دی رنٹ
(Double the rent) رکھے تو مناسب تھا اس پرنسپل کو کسی
دوسری جگہ بھی مان لیا جائے تو بہتر ہوگا

شری عبدالرحمن مسٹر اسپیکر سر لینڈ ٹو دی ٹلر کا نعرہ اس اسمبلی کے چار
دیواری میں گم ہو کر رہ گیا ہے۔ اسلیے میرے دوست نے کم ازکم قولداروں کے واسطے کے سلسلہ
میں کچھ ریلیف لینے حکومت سے اپنی ترمیم کے ذریعہ جو پیش کی ہے لیکن منسٹر صاحب کے
سپیچ کے بعد میں ایسا محسوس کرتا ہوں جیسا کہ اس ایوان کے ایک آنریبل ممبر
شری کندل ریڈی نے کہا کہ اس بل کی ریسپکٹ میں ٹیننٹوں کے فردا میں ویسا ہی رجعت پسند
کردار ہے۔ واقعہ یہ ہے کہ ہماری زرعی معیشت بگڑ گئی ہے اسلیے ہم یہ کوشش
کررہے تھے کہ کم ازکم قولداروں کے حقوق کا تھوڑا سا تحفظ ہوجائے انہیں ریلیف ملے
لیکن افسوس ہے کہ بجائے قولداروں کے تحفظ کے انکے بیدخلی کا سامان مہیا کیا جارہا ہے
اور قولداروں اور قانون لگانداری کے نام سے قولداروں کا استحصال کیا جارہا ہے یہ
واقعہ ہے کہ ہمارے ملک میں مختلف مقامات پر قول کی شرح مختلف ہے کہیں دوگنا ہے
کہیں سہ گنا ہے سال حال ایک علاقہ میں مجھے کچھ زراعت کرنے کا اتفاق ہوا ضلع
محبوب نگر تعلقہ آتماکور میں میری کچھ زمین تھی دو ہل کی زراعت کیلیے زمین ناکافی
تھی اسلیے ایک زمیندار سے کچھ زمین جو انکے پاس فالتو تھی میں نے حاصل کی وہاں
کے رواج کے لحاظ سے پیداوار کا نصف حصہ دینا پڑتا ہے میں اس زمین میں کھاد وغیرہ
ڈالکر اچھے سائنٹفک طریقے سے اچھی پیداوار حاصل کیا اس وقت میں یہ محسوس کررہا تھا کہ ہمارا
قانون لگانداری قولداروں کے حقوق کی حفاظت کریگا لیکن اس قانون کو دیکھنے کے بعد
وہ ساری توقعات ختم ہوگئیں اسلیے ہم کو بہت ہی سنجیدگی کے ساتھ قول کی قرارداد
کے سلسلہ میں سوچنا چاہیے اور بالخصوص میں منسٹر صاحب سے (اگرچیکہ وہ اس
وقت یہاں نہیں ہیں) یہ اپیل کرتا ہوں کہ قولداروں کے مالی مشکلات اور عام اقتصادی
پستی کا لحاظ کرتے ہوئے قول کا قرارداد اس پر ہمدردانہ غور کریں اسی جماعت یا وہ
جسکی نمائندگی فرمارہے ہیں انکے لیے اجرا نہ کرینگے بلکہ ان پر کم ازکم ۳۱ فیصد
کاشتکاروں کے حقوق کو ترجیح دینگے

مسٹر ڈپٹی اسپیکر ہاوز کل ڈھائی بجے تک ملتوی ہوتا ہے۔

The House then adjourned till Half Past Two of the Clock on Thursday the 24th December 1953

Vol III
No 10



Wednesday
23rd December, 1953

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

DEBATES

Official Report

PART II—QUESTIONS AND ANSWERS

CONTENTS

GOVERNMENT PRESS
HYDERABAD DN
1954

THE HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

Wednesday the 23rd December 1953

The House Met at Half Past Two of the Clock

[MR DEPUTY SPEAKER IN THE CHAIR]

Questions And Answers

(SEE PART I)

Extension of time for the presentation of the Report of the Select Committee on L A Bill No XXXI of 1952, The Hyderabad Habitual Offenders Restriction Bill, 1952

The Minister for Rural Reconstruction and Education (*Shri Digambar Rao Bindu*) Sir I beg to move

That the time fixed for presentation of Report of the Select Committee on L A Bill No XXXI of 1952 the Hyderabad Habitual Offenders Restriction Bill 1952 shall stand extended by *three* months with effect from 15th November 1953

Mr Deputy Speaker The question is

That the time fixed for presentation of Report of the Select Committee on L A Bill No XXXI of 1952 the Hyderabad Habitual Offenders Restriction Bill 1952 shall stand extended by *three* months with effect from 15th November, 1953

The motion was adopted

Extension of time for the presentation of the Report of the Select Committee on L A Bill No XV of 1953, the Hyderabad Agricultural Debtors Relief Bill 1953

The Minister for Rural Reconstruction and Education (*Shri Devi Singh Chouhan*) Mr Speaker Sir I beg to move

That the time fixed for presentation of the report of the Select Committee on L A Bill No XV of 1953 the Hyderabad Agricultural Debtors Relief Bill 1953 shall stand extended by three months with effect from 30th November 1953

Mr Deputy Speaker The question is

That the time fixed for presentation of the report of the Select Committee on L A Bill No XV of 1953 the Hyderabad Agricultural Debtors Relief Bill 1953 shall stand extended by three months with effect from 30th November 1953

The motion was adopted

The Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Bill, 1953

جناب منسٹر (سری بی رام کشن راؤ) مسٹر اسپیکر سر کلاز ۲ کے بارے میں جو امنڈمنٹس پیش ہوئے ہیں انکے بارے میں کل بھی عرض کرچکا ہوں اس سلسلے میں ایک امنڈمنٹ آنریبل سری کے وی رام راؤ نے پیش کیا ہے جسکا مقصد یہ ہے کہ اس کلاز کے آرٹیکل کو ۳ فیملی ہولڈنگ کی بجائے دو فیملی ہولڈنگ تک محدود کیا جائے اسکے بارے میں میں عرض کرچکا ہوں کہ پوری فیملی ہولڈنگ کی ایک لمٹ جو مڈل کلاس اونرس کے لیے پلاننگ کمیشن کی رپورٹ میں کیگئی ہے اس کے لحاظ سے یہاں پوری فیملی ہولڈنگ کی لمٹ لائی گئی ہے پلاننگ کمیشن کی رپورٹ کے اس حصے کو میں پڑھکر سنانا چاہتا ہوں کیونکہ بہت سے آنریبل ممبرس اس وقت غیرحاضر تھے ۔

The expressions small and middle owners' cannot be defined precisely but for most purposes it might be sufficient to consider owners of land not exceeding a family holding as small owners and those holding land in excess of one family holding but less than the limit for resumption for personal cultivation (which may be three times the family holding) as middle owners

پلاننگ کمیشن کی اس تعریف کے لحاظ سے ایک فیملی ہولڈنگ یا اس سے کم رکھنے والوں کی ہولڈنگ کو اسمال ہولڈنگ (Small holding) کہتے ہیں ایک فیملی ہولڈنگ سے بڑھکر لیکن ۳ فیملی ہولڈنگ تک جنکی ہولڈنگ ہے انکو مڈل کلاس اونرس (Middle class owners) کہتے ہیں آنریبل مؤور آف دی امنڈمنٹ اور دوسرے آنریبل ممبرس نے بھی اپنی تقریروں میں یہ کہا کہ اسکے ذریعہ آپ سبسٹانشیل اونر (Substantial owner) کی مدد کرنا چاہتے ہیں ۔ یہ اعتراض غلط ہے اس دفعہ میں پوری فیملی ہولڈنگ تک ہی کے الفاظ رکھے گیے ہیں تاکہ پلاننگ کمیشن کے منشا کے بموجب پوری فیملی ہولڈنگ تک لینڈ رکھنے والوں کو فیوچر لیس (Future Leases) دینے کا موقع ملے اسکا کنسپشن (Conception) یہ ہے کہ ایسے مڈل کلاس اونرس جو ۳ فیملی ہولڈنگ سے زیادہ زمین نہیں رکھتے انہیں موقع دیا جائے کہ اگر وہ دوسرے پروفیشنس (Professions) کو عارضی طور پر کررہے ہیں

تو رورل ایریاز (Rural areas) میں ایکے جو کسانس (Contacts) ہیں وہ انہیں کم کریں۔ اس مقصد کو پلاننگ کمیشن کی رپورٹ میں بھی بتلایا گیا ہے جسے بھی اسکو ملحوظ رکھا ہے اور بل کے لحاظ سے بھی فیملی ہولڈنگ تک ریزمپشن فار پرسنل کاشت کیلئے(Resumption for personal cultivation)کیلئے اور فیوچر اکویزیشن (Future acquisition) اور لیزس (Leases) دینے کیلئے جو موقع دیا گیا ہے اسکو کم کرنا بل کے مقصد کے خلاف ہوگا اور پلاننگ کمیشن کی رائے کے بھی خلاف ہوگا لہذا میں آنریبل ممبر کے اس امینڈمنٹ کو قبول کرنے کیلئے تیار نہیں ہوں۔

دوسرے امینڈمنٹس کے موورس کی یہ خواہش ہے کہ لیز کا رائٹ پانچ سال تک محدود کرنا چاہیے۔ ایسا ایک امینڈمنٹ ہے جسمیں آنریبل ممبرس نے کہا کہ ۱ سال تک یہ پریولج (Privilege) دینا چاہیے ایک آنریبل ممبر نے کہا کہ ۵ سال رکھنا چاہیے ہیں تو رکھیں لیکن پہلے پانچ سال ر اسکو ختم کردیا جائے اسکے بعد یہ قانون بنادیا جائے کہ جو ٹننٹ ہو اسکو پروٹکٹڈ ٹننٹ کے رائٹس ملجائینگے۔ اس قسم کی مختلف تجاویز پیش کی گئی ہیں لیکن مجھے افسوس ہے کہ میں ان میں سے کسی تجویز کو ماننے کیلئے اس وجہ سے آمادہ نہیں ہوں کہ اگر اس میں سے کسی امینڈمنٹ کو مان لیا جائے تو وہ مقصد جسکی بنا پر فیوچر لیز کو ایک محدود صورت میں جاری رکھنے کی کوشش کیگئی ہے وہ مقصد فوت ہوجائیگا۔ وہ مقصد یہ ہے کہ جنکو مڈل کلاس پاورس کہا جاتا ہے اور جو اپنے علاقے اگریکلچرل یا ولیج سے رکھتے ہیں ایکے جو رورل سورسیز ہیں انہیں قائم رکھتے ہوئے تھوڑے زمانے کیلئے اس طبقہ کو قائم رکھا جائے اسکی اکانومی کو ڈسٹرب (Disturb) نہ کیا جائے۔ یہ اصل غرض ہے۔ اس غرض کو پوری کرنا ہے تو محض ۵ سال یا دس سال کی مدت مقرر کرکے اسکے بعد ختم کردینے سے یہ چیز ٹھیک نہیں ہوتی۔ میں اس اعتراض میں کو ضرور قوت پاتا ہوں لیکن ہمارا مقصد یہ بھی نہیں ہے کہ ہماری موجودہ اگریکلچرل اکانومی کو ہمیشہ ہمیشہ کیلئے برقرار رکھا جائے۔ یہ اصول یا یہ قانون قیامت تک تو رہنے والا نہیں ہے۔ یا یہ کوئی قانون الٰہی تو نہیں ہے جسمیں کبھی چینج نہیں کیا جاسکتا۔ اگر ۱۵ سال میں ہمارے ملک کی زرعی حالت بدل جائے تو ممکن ہے اس دفعہ کو سرے سے ہی نکالدیا جائے۔ یا کوئی ماڈیفکیشن (Modification) کریں جسکی وجہ سے آئندہ کی حد تک فیوچر لیز کو بالکل منع کردیں لیکن آج تو ہم ایسا نہیں کرسکتے۔ پلاننگ کمیشن کے مشورہ سے آج کے حالات کے تحت جو سجسٹ (Suggest) کیا گیا ہے وہ مناسب ہے۔ اسلئے میں آنریبل موور آف دی امینڈمنٹ سے درخواست کرونگا کہ وہ موجودہ حالات کے تحت اپنے امینڈمنٹ کو واپس لیں۔ مجھے یقین ہے کہ ملک کے حالات بہتر ہوجانے کے بعد اس سلسلے میں کوئی تجویز لائی جائیگی تو اس کو قبول کرنے میں کوئی عذر نہ ہوگا۔ اگر حالات ٹھیک ہوجائیں تو ٹننسی کو ختم کرنے کیلئے ہم تیار ہیں لیکن اسوقت تو ایسا کوئی وقت مقرر کرنے سے میں متفق نہیں ہوں۔ اور یہ پلاننگ کمیشن کے مشورہ کے بھی خلاف ہے

قبضہ اسوقت تک برخاست نہ کیا جائیگا جب تک کہ کلکٹر یہ محسوس نہ کرے کہ ایسا قبضہ برخواست کرنا کسی دوسرے ٹننٹ کے حق کے تحفظ کیلئے ضروری ہے مطلب یہ ہے کہ کوئی شخص پہلے سے وہاں بحیثیت ٹننٹ موجود ہو اور اس پہلے ٹننٹ کے حقوق کو دوسرے ٹننٹ نے متاثر کیا ہو تو پہلے ٹننٹ کے حقوق کے تحفظ کی خاطر سے ٹننٹ کو برخاست کیا جاسکتا ہے ورنہ نہیں کیا جاسکتا ایسی رعایت ضرور ان ٹریسپاسرس کے لیے کیگئی ہے کہ اوس وقت تک ان کا قبضہ برخاست نہیں کیا جائیگا جب تک کہ سابقہ کاشتکار یا ٹننٹ کے حقوق کی حفاظت کے لیے اسکی ضرورت نہ رہے ایسی رعایت ہم نے ان ٹریسپاسرس کے لیے رکھی ہے اس سے بڑھکر رعایت نہیں کی جاسکتی کیونکہ ایک دفعہ میں ہم تو اس کو ناجائز قرار دے رہے ہیں پھر دوسرے دفعہ میں ہم اس کے عدم جواز کو کسطرح ویلڈ (Valid) کرسکتے ہیں عموماً اس قسم کی جرموں کے لیے ہر قانون میں ایک سنکشن (Sanction) مہیا کیا جاتا ہے جب تک ایسا کوئی سنکشن نہ ہو کوئی دفعہ پوری طرح عمل میں نہیں سکتا اس وجہ سے پینل کلاز ( ) جو رکھا گیا ہے اس میں بھی یہی رعایت ٹننٹ کے لیے رکھی گئی ہے اس سے بڑھکر اور کوئی جرم نہیں کی جاسکتی اس لیے جو امنڈمنٹس پیش کیے گئے ہیں افسوس ہے کہ میں اون کو ماننے سے مجبور ہوں

سری جی راجہ رام (ارمور) ساڑھے چار فیملی ہولڈنگ والا کسی کو ناجائز طور پر لیز (Lease) کریگا تو گورنمنٹ اسکو قانوناً ٹننٹ تسلیم کریگی پھر ہم اسکو یہاں کیوں نہ مانیں ؟

سری بی رام کشن راؤ میں اسکو ماننے کیلئے تیار نہیں ہوں

سری جی راجہ رام پھر دفعات اور ۳ کے تحت کیسے رعایت دیجاسکتی ہے ؟

سری بی رام کشن راؤ میں اس کے لیے کیوں تیار ہوں جب ہم نے خاص طور پر ایک دفعہ رکھی ہے کہ تین فیملی ہولڈنگ سے زیادہ زمین رکھنے والوں کو موجر بننے یا کرئیٹ (Create) کرنے کی اجازت نہیں دیجائے گی اور اگر اسکے خلاف کوئی شخص عمل کرے تو پھر ہم کیوں اس کو مانیں اور اسکے اسٹیٹس کو کیوں تسلیم کریں ؟ وہ ٹننٹ اٹ ول (Tenant at will) کی حیثیت سے رہیگا ہم اسوقت تک اوسکے معاملہ میں مداخلت نہیں کرینگے جب تک اسکی ضرورت داعی ہو لیکن اسکے اسٹیٹس کو تسلیم نہیں کرینگے جب ہم نے اس سلسلہ میں صریح طور پر ایک سنکشن رکھا ہے تو پھر اسکی خلاف ورزی کرنے والے کو زیادہ حقوق نہیں دے سکتے

سری ادھو راؤ پٹیل (عثمان آباد عام) کیا اس سنکشن کے تحت خلاف ورزی کرنے والے مالک اراضی کو سزا دیجاسکتی ہے ؟

شری بی رام کشن راؤ: پہلے مالک زمین کو جو اس سکشن کی خلاف ورزی کریگا پانچ سو روپیہ جرمانہ کی سزا دیجائیگی لیکن اس سکشن کے تحت کوئی خاص صورت مقرر کرنے کی ضرورت نہیں سکشن (۹۶) اے ہو یا اور کوئی سکشن ہو جب کوئی شخص قانون کی خلاف ورزی کرتا ہے تو اسکو پانچ سو روپیہ جرمانہ کی سزا مقرر کردیگئی ہے اس لیے میں مزید کسی اور جبر کی ضرورت محسوس نہیں کرتا اور نہ اسمیں کسی نئی کلاز (Penal Clause) کے ایڈ (Add) کرنے کی ضرورت ہے جس کے حق میں کسی رعایت کی ضرورت میں محسوس نہیں کرتا جو قانون کی خلاف ورزی کرے اس وجہ سے میں گزارش کررہا ہوں کہ اسکی ضرورت نہیں ہے جہاں تک بونافائڈ پرچیزرس (Bonafide purchasers) کا تعلق ہے ان کے حقوق محفوظ کردیے گئے ہیں رجسٹریشن کی کمی کردیگئی ہے اور لیز کا صرف تحریری ہونا کافی مانا گیا ہے اسکے علاوہ اور بہت سی سہولتیں دیگئی ہیں اس وجہ سے میں ان ترمیمات کو منظور کرنے سے قاصر ہوں مجھے امید ہے کہ آنریبل ممبرس بھی ان ترمیمات سے دست بردار ہوجاسکے اور اس کلاز کو یہاں جسطرح رکھا گیا ہے اوس کو ویسا ہی منظور کرلینگے

شری اناجی راؤ گوانے (رہٹی) دس سال کے متعلق جو امنڈمنٹ پیش کیگئی تھی اوس کے متعلق آپ نے کچھ نہیں فرمایا کیا آپ اسکو قبول کرنے تیار ہیں ؟

شری بی رام کشن راؤ: میں اس کے لیے بھی تیار نہیں ہوں کیونکہ ان قطعی ہولڈنگ رکھنے والوں کا جو بنیادی تصور تھا وہ اس کے خلاف پڑجاتا ہے ایک وجہ اور بھی ہے جو میں بیان کرنا چاہتا ہوں یہاں ۱۰ سال رکھنے کی اوس وقت ضرورت ہوتی جبکہ ۵ سال کے بعد وہ فوراً ختم کردیا جاتا لیکن یہاں پر یہ رکھا گیا ہے کہ پانچ سال کے بعد وہ معاہدہ رینیوابل (Renewable) ہوجائیگا جب وہ آٹومیٹکلی (Automatically) رینیوابل ہوجائیگا تو پھر لینڈ لارڈ کسی عمل کا محتاج نہیں رہتا اگر لینڈ لارڈ اسکو ریزیوم (Resume) کرنا چاہتا ہے تو پانچ سال کے بعد اسکو اختیار رہیگا لیکن اگر وہ پانچ سال کے بعد بھی ریزیوم نہیں کریگا تو آٹومیٹکلی لیز پانچ سال کے بعد رینیو (Renew) ہوجائیگا اس مدت کے درمیان اگر لینڈ لارڈ پھر ٹننٹ کو بیدخل کرنا چاہے تو اسکی اجازت نہیں دیجائیگی جب آٹومیٹک رینیول (Automatic renewal) کے لیے پروویژن رکھا گیا ہے تو پھر یہ جو لینڈ لارڈ کے وہمس (Whims) اور فینسیز (Fancies) پر کیسے چھوڑی جائیگی اس دفعہ کے تحت جو فکسیٹی (Fixity) ٹننٹ کو دی جاسکتی تھی اسکی پوری پوری کوشش اس قانون میں کردیگئی ہے اسلیے یہ سوال پیدا نہیں ہوتا اگر پانچ سال یا دس سال کی قطعی لمٹ لگائی جاتی تو اوس وقت یہ سوال اٹھ سکتا تھا حالات بدل جاتیں تو یہ ہوسکتا ہے لیکن موجودہ صورت میں جب ٹننسی قائم رکھنا قرین مصلحت سمجھا جارہا ہے تو رینیوابل لیز (Renewable lease)

کی بھی حارب دنیا س مصلحت ہے پانچ سال کی مدت 3 سمسٹ (Adjustment)
کرلینے کے لیے کافی ہے لیکن دس سال کی مدت لمبی ہوجاتی ہے اس لحاظ سے میں ترسل
دوست کی س ترمیم کو منظور نہیں کرسکتا

Mr Deputy Speaker The Question is

In line 3 of sub section (1) (*a*) of section 7 of the Act proposed to be substituted by Clause 6 of the Bill for the word three substitute the word two

The motion was negatived

Shri Bhagwanth Rao Gadhe (Ambad) Mr Speaker, Sir I demand a division

شری کے بل وسمہا راؤ(لمدو عام) حں کے ووٹ میں فیصلہ ہوگیا وہ
لوگ خود بھی دویژن کے لیے ڈیمانڈ کرسکتے ہیں ؟

سری سری ہری بعض لوگ دونوں وقت نہیں تھے ہیں

سری سی ا ج وینکٹ رام راؤ و سوبرل (Neutral) ہیں

Mr Deputy Speaker Any member can be neutral if he so chooses

Shri Annajirao Gavane I wish to draw your attention to rule 50 sub section (2)

The Speaker shall then say I think the Ayes (or the Noes as the case may be) have it If the opinion of the Speaker as to the decision of a question is not challenged he shall say twice

The decision was given in favour of the Member How can he challenge it

Mr Deputy Speaker I will see to it later

The House then divided

Ayes 30 Noes 83

The motion was negatived

Mr Deputy Speaker The Question is

(*b*) For the existing proviso substitute the following namely

Provided that every such lease not withstanding any agreement to the contrary shall be for a period of five years

The motion was negatived

Mr Deputy Speaker The question is

(c) Add the following proviso namely—

Provided further that if at the end of five years the land holder does not resume the land the tenant at will thereafter shall be deemed to be a protected tenant for the land on which he has been a tenant

The motion was negatived

Shri Udhav Rao Patil I de na i l a l v on

The House then divide

Ayes 58 Noes 85

The motion was negatived

Shri G Rajaram I beg leave of the House to withdraw my amendment

The amendment was by leave of the House withdrawn

Shri Ankush Rao Ghare (Partur) I beg leave of the House to withdraw my amendment

The amendment was by leave of the House withdrawn

Mr Deputy Speaker The question is

(a) In the proviso to para (a) of sub section (1) of Section 7 of the Act proposed to be substituted by the clause omit the portion beginning with the word and occurring after the word years in line 2 and ending with the word parties in line 7

The motion was negatived

Mr Deputy Speaker The question is

(b) For para (b) of sub Section (1) of Section 7 of the Act proposed to be substituted by the Clause substitute the following namely—

(b) The landholder may by giving the tenant at least one year s notice in writing before the end of the period referred to in clause (a) terminate subject to the provisions of Section 45 the tenancy if he requires the land for cultivating personally

Provıded that ıf at the end of five years the landholder does not termınate the tenancy the tenant thereof shall be deemed to be a protected tenant

The motıon was negatıved

Mr Dep ıty Speaker The questıon ıs

Clause 6 stand part of the Bıll

The motıon was adopted

Clause 6 was added to the Bıll

Clause 7

Shrı G Rajaram I beg to move

In lıne 2 of Sectıon 9 proposed to be substıtuted by the Clause 7 of the Bıll between the words land holder and ın ınsert the followıng words namely

or the tenant

Mr Deputy Speaker Amendment moved

Shrı K Venkatı ama Rao (Chınna Kondur) I beg to move

At the end of Sectıon 9 of the Act proposed to be substıtut ed by the Clause add the followıng provıso namely

Provıded that ıf any leases gıven after 10th June 1950 wheth er ın wrıtıng or oral have been not regıstered as per the orıgınal Sectıon 9 they shall not be deemed to be voıd unless they affect the ınterest of protected tenants ıf any

Mr Deputy Speaker Amendment moved Now we shall have dıscussıon

سری جی راجہ رام مسٹر سپیکر میں امنڈمنٹ جو ہے و مشکلات کو حل
کرنے کیلئے لایا گیا ہے میں سمجھتا ہوں کہ آنریبل منسٹر اسکو قبول کرلینگے
جو دفعہ دی ہے لینڈ ہولڈر پر ڈالی گئی ہے ٹیننٹ کو کوئی اختیار نہیں دیا گیا ہے ٹیننٹ کو
بھی اسکا حق ہونا چاہیے کہ وہ لیز کی کاپی تحصیلدار کے پاس پیش کرے

سری کے وی رام کشن راؤ میں اس امنڈمنٹ کو قبول کرتا ہوں مولانا صاحب کی کاپی پیش
کرنے کی اجازت ٹیننٹ کو بھی ملنی چاہیے

* شری کے و ینکٹ رام راؤ منسٹر اسکرسر دفعہ (۹) میں ایک امینڈمنٹ کو موو کیا گیا ہے ۔ اب اور ایک خامی رہ جاتی ہے اسکو رفع کرنے کیلئے میں نے یہ امینڈمنٹ پیش کیا ہے ۔ دفعہ ۹ میں یہ صراحتاً موجود ہے کہ جن معاملات قول کی رجسٹری نہیں ہو تو ایسے معاہدات دفعہ ۱ کے لحاظ سے کالعدم ہوجاتے ہیں ۔ لیکن دفعہ ۱ میں ایک پراویزو (Proviso) مزید بڑھایا گیا ہے اسکے لحاظ سے قولدار کو جوابدہی کرنے کا اختیار دیا گیا ہے میں ریپریزنٹیشن (Misrepresentation) کی صورت میں دفعہ ۱ کے تحت پٹہ دار کی جانب سے میں ریپریزنٹیشن ہو تو معاہدات کی رجسٹری ہو یا نہ ہو اسکو پروٹیکشن دیا گیا ہے لیکن سوال یہ ہے کہ اس قانون کے پاس (Pass) ہونے کے بعد اور اسکے عمل میں آنے کے بعد جو دوران ان دونوں کے بیچ ہے اس میں اگر ایسے قولنامہ جات ہوئے ہوں جنکی رجسٹری نہیں ہوئی ہے تو انکو اثرات سے بچانے کیلئے میرا امینڈمنٹ ہے ۔ دفعہ ۱ کا جو امینڈمنٹ ہے سنہ ۱۹۵۰ع میں جو احکام دیے گئے ہیں اسکے ذریعہ بار ثبوت قولدار پر پڑجاتا ہے ۔ دفعہ (۱) کا پراویزو یہ ہے کہ دفعہ ۱ کی رو سے قولدار کا معاہدہ جہاں کالعدم ہوتو وہ پراویزو رکھا گیا ہے ۔

'Provided that this sub section shall not apply to a lease under Section 8 in respect of which Section 9 has not been complied with unless such non compliance was due to any act, fraud or mis representation of the lessor and the lessee'

یہاں عملاً یہ ہوتا ہے کہ عموماً کوئی پٹہ دار کسی قولدار کو کوئی قولنامہ لکھکر نہیں دیتا ۔ جہاں تک ممکن ہو اس معاہدہ کو ضبط تحریر میں لانے سے بچنے کی کوشش کی جاتی ہے ۔ ہمیشہ یہ طریقہ رہا ہے ۔ خصوصاً قانون اسامیان شکمی کے نفاذ کے بعد یہ طریقہ رائج رہا یہاں بار ثبوت عملاً کس پر ہے ۔ جہاں کہیں شکایت کی نوبت آتی ہے قولدار کے معاملت قول کو ثابت کرنے کے لیے تحصیلدار یا ڈپٹی کلکٹر کے اجلاس میں رجوع ہونے کی نوبت آتی ہے تو وہاں بار ثبوت قولدار پر پڑجاتا ہے ۔ اس قسم کا بار ثبوت کس پر ڈالنا چاہیے اب تک جہاں قولدار قابض ہے گو قانون کی رو سے قابض ناجائز کیوں نہ ہو کیونکہ رجسٹری نہیں ہوئی ہے غلط بیانی و فریب وغیرہ کے واقعات ثابت کیے جاسکتے ہیں ۔ یہاں بار ثبوت جو قولدار پر پڑنے والا ہے اس جھنجھٹ سے قولدار کو بچانے کے لیے زبانی معاہدہ ہو یا تحریری چونکہ اس معاہدہ کی رجسٹری نہیں ہوئی ہے اس وجہ سے وہ معاہدہ کالعدم ہوجاتا ہے ۔ ضبط تحریر میں آتا ہو یا نہ آتا ہو رجسٹری ہوئی ہو یا نہ ہوئی ہو وہ ایک معاہدہ جائز سمجھا جائیگا یا نہیں یہ ایک پیچیدہ مسئلہ ہے ۔ یہاں قانون رجسٹری کے لحاظ سے پٹہ دار کو رجسٹری کرانے کا لزوم ہے کیونکہ اس کے فائدہ کے لیے معاملات قول وجود میں آتا ہے ۔ اب تک جسقدر معاملات قول ہوئے گو ان کی رجسٹری ہوئی ہو دستاویزات موجود ہوں ۔ تحصیلدار کے پاس تصفیہ کرنے کے لیے درمیان میں جو پراویزو رکھا گیا ہے اوس پراویزو کی تکمیل نہ ہوئی ہو جسے قولدار یہ نہیں جانتے کہ تحصیلدار

کے پاس جا کر تصدیق کرنے کی ضرورت ہے۔ اب بھی کئی ایسے قولدار ہیں جن کو پروٹکٹڈ ٹیننسی کے سرٹیفکٹس نہیں ملے ہیں اگرچہ کہ وہ اراضیات پر قابض ہیں۔ معاہد کی رجسٹری نہیں ہوئی ہے تحصیلدار کے پاس تصدیق نہیں کرائی گئی ایسے قولداروں کی کافی شمار تعداد موجود ہے ان لوگوں کے پروٹکشن کے لیے دفعہ ۹ میں ایک پراویزو بڑھانے کے لیے امنڈمنٹ ہے۔ یہ کہا جا سکتا ہے کہ دفعہ ۱۰ میں یہ مشکل رفع ہو سکتی ہے میں یہ مانتا ہوں کہ ایک حد تک یہ مشکل رفع ہو سکتی ہے لیکن سب کو ویک پارٹی (Weak Party) اور پٹہ دار کو اسٹرانگ پارٹی (Strong Party) سمجھا گیا ہے۔ یہاں ویک پارٹی پر جو بوجھ ہے اس سے اس کو نجات دلانے کے لیے میں نے یہ امنڈمنٹ پیش کیا ہے اور میں آنریبل چیف منسٹر سے یہ اپیل کرتا ہوں کہ وہ اس پر سنجیدگی سے غور کریں اور اس کو قبول فرمائیں تاکہ اب جو اسٹیٹسکو (Status quo) ہے وہ باقی رہے

سری بی رام کشن راؤ۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ امنڈمنٹ ایک طرح قانونی لحاظ سے غلط نہیں ہوا ہے اس وجہ سے کہ آنریبل ممبر نے جو کلاز (۹) کے سلسلہ میں پیش کیا ہے۔ سکشن (۹) جو پرانا تھا اس کو اب بدلا جا رہا ہے پہلے سکشن (۹) یہ تھا۔

Every lease made under section 7 or section 8 shall be made either by registered instrument or in such other manner as may be prescribed

اب جو کلاز (۹) پیش کیا جا رہا ہے اس میں رجسٹری کی قید کو نکال کر اس کے بجائے یہ کہا جا رہا ہے کہ لیز کی کاپی تحصیلدار کے سامنے پیش کرنا چاہیے۔ چنانچہ ایک ترمیم جو سری جی۔ راجہ رام نو۔ بی۔ بی کی تھی اس کو میں نے قبول کرلیا ہے۔ سکشن (۹) یہ ہے

Every lease made under section 7 or section 8 shall be in writing and a copy thereof shall be filed by the landholder in the Office of the Tahsildar within 30 days of the date on which the lease is executed

لیز کس طرح پر کرنا چاہیے وہ برائے دفعہ (۹) اور اب ترمیمہ دفعہ (۹) میں بھی بتلایا گیا ہے آنریبل ممبر اس میں جو پراویزو لگانا چاہتے ہیں وہ یہ ہے۔

Provided that if any leases given after 10th June 1950 whether in writing or oral have been not registered as per the original section 9, they shall not be deemed to be void

یہاں تو کسی ارکی وائڈ ایبلٹی (Voidability) یا ان وائڈ ایبلٹی (Unvoidability) کا لحاظ نہیں۔ جو خلاف قانون لیز ہیں ان کا ذکر دفعہ ۱۰ میں ہے۔ اگر آنریبل ممبر ترمیم پیش کرنا چاہتے تھے تو ان کو دفعہ ۱۰ میں لانا چاہیے تھا اس لیے یہ ترمیم بالکل اررلیونٹ (Irrelevant) ہو جاتی ہے۔

whether it should be by registered deed in oral or by writing
کیوں کہ دفعہ (۹) میں نہ ہے

Copy of lease to be filed befoie the Tahsildai
اس میں نہ رورو ا ہی نہیں سکتا نہ تو میرا ایک کانسپٹس عکس ہے لیکن
چونکہ امنڈمنٹ آیا ہے اس لیے میں اس کا جواب دیتا ہوں

Shri V B Raju By accepting the amendment of Shii Raja ram is not the tenant involved for the penalty ?

Shri B Ramakrishna Rao He is not at all involved He has been given a fuithei right If the landloid does not file the lease document witl the Tahsildar he can l imself file it in order to protect his iights That is the right that is given to the tenant He has not been penalised

سری کے وینکٹ رام راؤ رجسٹری کے لیے جو احکام ہیں وہ سب ضروری
(Mandatoiy) ہیں

سری بی رام کشن راؤ اس کو بدلا جا رہا ہے لیکن اس کے لیے دفعہ ۹ میں
ترمیم لانا چاہیے دفعہ ۹ میں ترمیم نہیں ہوسکتی دفعہ میں جو سوالی ہے کہ
فلاں فلاں لیز (Lease) وائڈ (Void) نہ ہونا چاہیے ایسا قرار رو سکتا ہے
لیکن سیکشن ۹ میں یہ قرار دیا ہی نہیں سکتا یہ میرا قانونی اعتراض ہے اس کے علاوہ
بھی دوسرے ممبرس نے بھی جواب دیا ہوں آنریبل ممبر نے اس کو لیکونا (Lacuna)
کہا ہے اس کو میں دور کرنا چاہتا ہوں لیکونا وہ تھا جو آنریبل ممبر جی
راجہ رام نے پیش کیا تھا اور جس کو ہم نے قبول کیا ہے اس میں بھی خلا ہوتا تو میں
اس کو دور کرنے کی کوشش کرتا آنریبل ممبر کی تجویز غلط ہے آپ یہ چاہتے ہیں کہ
جون سنہ ۵۰ع کے بعد کچھ لیزس خلاف قانون ہوئے ہیں تو ان کو وائڈ قرار نہیں
دینا چاہیے مگر اس کے کہ و رونگفل سبب کے فائدہ کے لیے ہو یہ دفعہ (۱) کے
سلسلہ میں پیش کیا جا سکتا ہے اور دفعہ کے سلسلہ میں بھی اس کو پیش کرنے
کی ضرورت نہیں ہے اللیگل لیزس (Illegal leases) ہوئے تو ان کا اثر کیا ہوگا
اس کے بارے میں پہلے جو دفعہ ۱ تھا اس میں بتلایا گیا تھا

Every lease made in contravention of section 6 or otherwise than in conformity with the provisions of section 9 shall be void

اس میں پھر دوسرا سب کلاز نہ ہے

If possession of any land is transferred in pursuance of a lease which is void under the pıovisions of sub section ı the lessee or the person in possession of the land shall be liable to summary ejectment by the Talukdar acting on his motion or on an appli cation by the landholdei

یعنی پہلے جو دفعہ تھا اس میں دو سکشنس تھے ایک تو کچھ لیز کو واپس فرار دیا گیا تھا اور دوسرے تعلقدار کو بھی اس کی اجازت دی گئی تھی اس کو ریناؤنکلی بدل کر جو سبسٹیوٹ Substitute کر رہے ہیں وہ یہ ہے اس کو واپس بھی قرار نہیں دیا رہے ہیں اس کو میں ٹھیک سمجھتا ہوں جو سبسٹیٹیوٹ کیا جا رہا ہے وہ یہ ہے

If in respect of any land a lease is made otherwise than in conformity with the provisions of section 6 or section 9 the Collector may summarily eject any person in possession of the land under such lease if in his opinion it is necessary to do so to protect the interest of any tenant who previously held the land

تو یہاں یہ واقعہ قرار دینے کے پہلے کراودروں کو نکال دیا گیا ہے ور اب واپس قرار نہیں دے رہے ہیں بلکہ صرف ایک ہی اختیار دے رہے ہیں کہ ایسے لیز کی بنا پر جن لوگوں کا قبضہ ہے اس کو برخاست کیا جانا چاہیے لیکن ایسی صورت میں ہوگا اس کو یہاں محدود کر رہے ہیں

If in his opinion it is necessary to do so to protect the interest of any tenant who previously held the land

اس کے پہلے کسی شخص کو علحدہ کر کے نئے شخص کو دیا گیا ہے اور اب سابقہ ٹرونکیٹ ٹننٹ کے قبضہ کو پروٹکٹ کرنا ہے تو اس غرض سے ایسا کرنا ہے تو کریں گے ایسا ہی اختیار کلکٹر کو دے رہے ہیں لیز کو واپس نہیں کر رہے ہیں اس کو نکال دیا گیا ہے اس وجہ سے کوئی اندیشہ یا احتمال باقی نہیں رہتا اس قسم کے خلاف قانون لیزس ہوئے تو ان کو واپس قرار دیکر ٹننٹس کو ختم نہیں کر رہے ہیں بلکہ ان کے قبضہ کی حفاظت کر رہے ہیں

سری کے وینکٹ رام راؤ دفعہ ۹ اور ... کی ورڈنگ سے ریٹراسپکٹو افکٹ (Retrospective effect) نہیں دیا گیا ہے گورنمنٹ ریٹراسپکٹو افکٹ دیتے ہیں تو میں اپنا امنڈمنٹ ودڈرا کرلیتا ہوں

سری بی رام کشن راؤ ریٹراسپکٹو افکٹ دینے کا مقصد نہیں ہے وہ نہیں دیا جا سکتا

سری کے وینکٹ رام راؤ ترمیم کے عمل میں آنے کے بعد اس سے پہلے کے کاشتکاروں کا کیا حشر ہوگا ؟

سری بی رام کشن راؤ اگر سابقہ قانون کی بات ہے تو وہ اپنی جگہ باقی رہیگی۔ اور اگر قانون کے بعد بھی ہے تو وہ وائڈ نہیں ہوتا اگر اسکے قبل کسی نے درخواست دی ہے تو موجودہ دفعہ کے تحت عمل ہوگا لیکن اس قانون کے نفاذ سے پہلے کے لیزس کے بارے

Shri V B Raju But the hon Deputy Speaker will put the amendment to vote now

Shri B Ramakrishna Rao Before the amendment is put to vote I shall propose the amended version in order to make it clear that it is not obligatory on the part of the tenant As I said when I accepted it I meant that it should also be open to the tenant to file and it was not my intention to make it obligatory I hope the hon Mover of the amendment agrees with me

Shri G Rajaram Certainly I agree with him

Shri B Ramakrishna Rao In the meantime I shall improve the language of the amendment

شری کے وینکٹ رام راؤ امنڈمنٹ پر ممبرس کو اپنے خیالات ظاہر کرنے کا موقع دیا جانا چاہیے کیونکہ جب منسٹر کی تقریر سے متعلق ممبرس یہ سمجھ رہے تھے کہ وہ کلاریفکیشن کر رہے ہیں

مسٹر ڈپٹی اسپیکر لیکن اب تو موقع نہیں دیا جاسکتا

شری بی ڈی دیشمکھ (بھوکردن عام) یہ ہورہا ہے کہ موور آف دی امنڈمنٹ کی اسپیچ کے ساتھ ہی منسٹر صاحب جواب دیدیتے ہیں جس سے دوسرے آنریبل ممبرس کو تقریر کا موقع نہیں ملتا اور وہ اس دفعہ یا امنڈمنٹ سے متعلق اپنے خیالات ہاوس کے سامنے نہیں رکھ سکتے

مسٹر ڈپٹی اسپیکر دوسرے امنڈمنٹس کے وقت اس پر غور کیا جائیگا

شری بی رام کرشن راؤ آنریبل ممبر شری راجہ رام کے امنڈمنٹ کے سلسلہ میں میں کلاز ۹ کو اس ورڈنگ کے ساتھ پیش کرتا ہوں اور امید کرتا ہوں کہ آنریبل موور آف دی امنڈمنٹ اور پورا ہاوس اس سے اتفاق کریگا

9 Every lease made under Section 7 or 8 shall be in writing and *the landholder shall and the tenant may file a copy thereof* in the office of the Tahsildar within thirty days of the date on which the lease is executed

Shri G Rajaram I accept the amendment to my amendment

مسٹر ڈپٹی اسپیکر اس امنڈمنٹ کی نسبت تو منسٹر صاحب کا جواب ہوچکا ہے ۔ دوسرے امنڈمنٹس کے موقع پر جو آنریبل ممبرس اپنے خیالات کا اظہار کرنا چاہیں وہ موقع حاصل کرسکتے ہیں ۔

شری کے ۔ وینکٹ رام راؤ ۔ اس امنڈمنٹ کے بارے میں بھی آنریبل ممبرس کو اپنے خیالات ظاہر کرنے کا موقع دیا جائے تو مناسب ہے کیونکہ یہ مجوزہ کاشتکاروں کے ایک معتدبہ طبقہ سے متعلق ہے ممکن ہے کہ آنریبل ممبرس اپنی تقریروں سے جب منسٹر صاحب کو کنونس (Convince) کرسکیں ۔

سری اے ۔ ریڈی (بالکنڈہ) ۔ میں سمجھتا ہوں کہ ضرور ان کی امنڈمنٹ کو بھی جواب کا موقع دیا جانا چاہیے ۔

شری کے ۔ وینکٹ رام راؤ ۔ وہ موقع تو رہا ہی ہے لیکن میں دوسرے آنریبل ممبرس کے بارے میں کہہ رہا ہوں

مسٹر ڈپٹی اسپیکر ۔ وقت ہوچکا ہے اب ہم اٹھرن ہوتے ہیں ۔ ۵-۵ پر ہم پھر ملینگے ۔

The House then adjourned for recess till Five minutes past Five of the Clock

The House re assembled after recess at Five minutes past Five of the Clock

[MR DEPUTY SPEAKER IN THE CHAIR]

مسٹر ڈپٹی اسپیکر ۔ سری کے ۔ وی رام راو ۔

شری کے وینکٹ رام راؤ ۔ آنریبل چیف منسٹر ہاوس میں نہیں ہیں نہ اصلدار ہیں نہ کماسته ا

مسٹر ڈپٹی اسپیکر اب تقریر کیجیے ۔

سری کے وینکٹ رام راؤ ۔ اسپیکر سر سابقہ قانون کا دفعہ (۹) یہ ہے —

Every lease made under section 7 or section 8 shall be made either by a registered instrument or in such other manner as may be prescribed "

یہاں " مثل " کے الفاظ ہیں ۔ یہاں لزوم گردانا گیا ہے کہ ایسا معاہدہ قول جو کوئی بھی وجود میں آئے اس کے لیے لزوم ہے کہ اس کی رجسٹری ہو یا کسی اور طریقہ پر جس کو پرسکرائب (Prescribe) کیا جائیگا اس کے لحاظ سے ہوگا ۔ سکشن ۹

میں یہ صراحت کی گئی ہے کہ معاہدے ہوں کس طرح درج کرنا چاہیے دفعہ کا مقصد یہ ہے کہ جو معاہدے دفعہ ۹ کے تحت ہم و کالعدم ہوگا یا قابل انفساخ ہوگا۔ یہاں دفعہ ( ) کی ضرورت نہیں ہے دفعہ ۹ ملٹ کسٹنگ ٹکنس ہے اگر اس کے خلاف عمل ہو وہ خود بخود کالعدم ہوتا ہے اس کی دفعہ کے ذریعہ صراحت کرنے کی کیا ضرورت ہے دفعہ ۹ کی خلاف ورزی کی صورت میں اس کے کیا اثرات ہوں گے اس کو دفعہ ۹ میں بتا دیا گیا ہے دفعہ ا ابھی بتایا ہے کہ جو معاملات دفعہ (۹) کے خلاف ہوں ان کے قولدار بے دخل کئے جا سکیں گے دفعہ سمری ایکشن (Summary ejectment) کو پیش کرتا ہے اس وائڈ یبلٹی (Voidability) کی صراحت کی ضرورت نہیں ہے۔ اس بارے میں جب منسٹر صاحب سے وضاحت طلب کرتا ہوں اسی نقطہ نظر سے سلکٹ کمیٹی کے مرتبہ بل میں بھی نہ رکھا گیا تھا۔ البتہ ساتھ قبضہ کی صورت میں مالقہ ٹننٹ کے حقوق کے تحفظ کے لیے نہ ہو سکے گا کہ کلکٹر سرسری طور پر بے دخل کرے گا جہاں دفعہ کو جو منسوب کیا جا رہا ہے وہ دفعہ کی خلاف ورزی کا کیا اثر ہوتا ہے بتلایا اس طرح یہ غلط فہمی پیدا ہو رہی ہے کہ دفعہ ۹ کے جو اثرات ہیں ان کا تعین کرنے والا ٹکنس ہے صحیح نہیں ہے اس لیے ٹکنس ۹ کے تحت جو حقوق پیدا کیے جا رہے ہیں یا جو حقوق زائل کیے جا رہے ہیں ان کے اثرات سے بچاؤ دلانے کے لیے امنڈمنٹ لایا گیا ہے۔ ٹکنس ۹ کے تحت اس کو لیا ہے اس سے قبل دفعہ ۹ یہ تھا کہ رجسٹرڈ دستاویز کے ذریعہ معاہدہ قبول عمل میں آئے گا موجودہ ٹکنس ۹ اس کو تبدیل کرتا ہے

اس لیے میرا امنڈمنٹ دفعہ ۹ کے تحت بیٹھتا ہے موجودہ ٹکنس ا ٹکنس ۹ کے اثرات کو زائل نہیں کرتا ہے بعض قولدار جنہیں پروٹکشن (Protection) دیا جا رہا ہے وہ بے دخل نہیں ہوں گے اس کے علاوہ حنف منسٹر صاحب نے ٹکنس ۳۹ اور ۴۷ کے تحت جہاں معاہدات خرید و فروخت ہوئے ہیں اس اصول کو مان لیا ہے کہ ایسے معاملات بیع جس میں منسٹری کا قبضہ ہو کلکٹر اس بات کا مجاز گردانا گیا ہے کہ اندرون ایک سالہ معاملات کو وہ کنفرم (Confirm) کر سکتا ہے میری سمجھ میں نہیں آتا کہ جہاں معاملات بیع میں پروٹکشن دینے کی کوشش کی جا رہی ہے وہاں اس پرنسپل پر ٹکنس ۹ کے تحت پروٹکشن دینے کی ضرورت کیوں ہے ٹکنس ۹ اور ا کی کسی طریقہ سے یہ تعبیر نہیں کی جا سکتی کہ ان کا ریٹراسپکٹو افکٹ نہیں ہے پراسپکٹو افکٹ (Prospective effect) رکھا گیا ہے البتہ معاملات کس طرح ہوں گے آپ نے ایک طریقہ معین کیا ہے وہ دوسری بات ہے لیکن اس قانون کے عمل میں آنے سے قبل سابقہ دفعہ ۹ کے تحت جو معاملات قبول عمل میں آئے ہیں ان کا تحفظ کرنا ضروری ہے۔ اس کے عملاً کیا اثرات ہوں گے انہیں میں ملاحظہ میں لانا چاہتا ہوں۔ دفعہ ۹ کے پاس ہونے کے بعد اگر کوئی قولدار اکر رجوع ہوتا ہے اور یہ کہتا ہے کہ میں قولدار

کی وجہ سے بٹہ داروں اور قولداروں دونوں نے بھی سیل ڈیڈ (Sale deed) کی حد تک بہت کچھ اد ا کیا ہے سیل ہوجاتا ہے ۔ رقم ادا بھی ہوجاتی ہے لیکن سیل ڈیڈ نہیں بنایا گیا یا وہ ان رجسٹرڈ (Unregistered) ہے ۔ اس وجہ سے سکشن (۴۳) میں یہ قرار دیا گیا ہے کہ ایک سال کے اندر اندر سیل کو ویلیڈیٹ (Validate) قرار دینے کے متعلق اگر درخواست دی جائے تو ہونے اوسکو ویالڈ (Valid) قرار دیا جاسکتا ہے اس حد تک تو اعتراض صحیح ہے وہاں اسکی ضرورت تھی کہ لیز کے معاملہ کو ویالڈ قرار دیا جائے اس واسطے کہ پہلے سکشن میں اس کے متعلق بتلایا گیا تھا ۔ لیز کی بنا پر پروٹکٹڈ ٹننٹ کو جو حقوق مل جاتے ہیں اون کے بارے میں یہ سکشن تھا لیکن پروٹکٹڈ ٹننٹ کی بحث اس سکشن میں نہیں آئی بلکہ دوسرے قسم کے ٹننٹ مثلا ٹننٹ ایٹ ول (Tenant at will) وغیرہ کے جو حقوق ہیں اون کے پروٹکشن کیلئے یہ رکھا گیا ہے اگر اس سلسلہ میں بٹہ دار کی جانب سے یہ بحث کی جائے کہ سبسٹنشیل رائٹ ہونے کی حیثیت سے اس دفعہ کے تحت جو ڈاکومنٹ ان رجسٹرڈ ہے وہ کالعدم قرار دیا جانا چاہیے اور ٹننٹ کو اس کے تحت کوئی حق نہیں ملنا چاہیے اور اگر عدالتوں سے یہ فیصلہ ہوجائے اور یہ طرح ہمارے دوست نے سبسٹنٹیو اور پروسیجرل لا کا فرق بتلایا اوسکو تسلیم کرتے ہوئے یہ مان بھی لیا جائے کہ بنا بریں دفعہ کے تحت عدالت نے اس قسم کے ان رجسٹرڈ لیز کو والڈ قرار دیا ہے تو اوس وقت امنڈمنٹ کی جاسکتی ہے گو اس قسم کی گنجائش اس میں ضرور ہے کہ بٹہ دار کی طرف سے اس قسم کی بحث پیش کی جائے لیکن جہاں تک میں سمجھتا ہوں اور جہاں تک مجھے میری قانونی معلومات مدد دیتی ہیں (میں اپنے معلومات کے متعلق دعوی تو نہیں کرتا ۔ کیونکہ میں اج پریکٹس نہیں کررہا ہوں اور میرے قانونی معلومات محدود ہیں) لیکن جہاں تک مجھے قانونی مشورہ لیگل ڈپارٹمنٹ سے حاصل ہوا وہ یہ ہے کہ جب دونوں دفعات یعنی سبسٹنٹیو اینڈ پروسیجرل بدلے جارہے ہیں میں تھوڑی دیر کے لیے یہ اعتراض بحث یہ مان لیتا ہوں کہ دفعہ پروسیجرل ہے اور دفعہ (۹) سبسٹنٹیو ہے ۔ لیکن ہم دونوں دفعات میں ترمیم کررہے ہیں ۔ اس لیے اب اس قسم کی گنجائش باقی نہیں رہی اگر اوس وقت کوئی شخص یہ بحث کرے ۔ جیسا کہ آنریبل ممبر نے اندیشہ ظاہر کیا ہے ۔ یا اگر ٹننٹ اور لینڈ لارڈ کے درمیان کوئی مقدمہ چلے اور لینڈ لارڈ کی جانب سے یہ بحث کی جائے کہ ان رجسٹرڈ ڈیڈ (Unregistered deed) ہونے کی وجہ سے وہ کالعدم ہے اسلئے ٹننٹ کو حقوق حاصل نہیں ہوتے جاتیں تو ظاہر ہے کہ ایسے ان رجسٹرڈ ڈیڈ کی بنا پر لینڈ لارڈ کو بھی کوئی حقوق حاصل نہیں ہونگے وہ ریسیپروکل (Reciprocal) ہوگا اگر یہ ان رجسٹرڈ ڈیڈ وائڈ (Void) قرار دیا جائیگا تو وہ دونوں کے لیے ہوگا ۔ لینڈ لارڈ ایسے ٹننٹ کے مقابلہ میں عدالت میں لڑ نہیں سکیگا کیونکہ دونوں کیلئے وہ ان رجسٹرڈ ڈیڈ وائڈ متصور ہوگا ۔ اگر اس کی بحث کو قبول بھی کرلیا جائے تو

یہ ہوگا اگر یہ فرض کیا جائے جیسا کہ میں سمجھتا ہوں و دراصل اس کا انٹرپریٹیشن
(Interpretation) یہ ہوگا کہ اوس وقت دونوں رولس یعنی سسٹم اور روسحورل
تسیخ (Change) ہونا سکے لہذا ہمارے ہاں قانون کی رو سے اس عمل کی
گنجائش نہیں رہی لیز کے تحریری ہونے کی ضرورت ہے اسکے رجسٹرڈ ہونے کی ضرورت
نہیں ہے اور باوجود ان رجسٹرڈ ہونے کے دفعہ (۵۳) اے کا ر مل متعلق کر کے
عدالت یہ تسلیم کرسکتی ہے کہ اوس زمانے کے قانون کے لحاظ سے اگرچہ کہ یہ واقعہ ہے
لیکن چونکہ اوس نے لیز ر دیا ہے اسلیے پارٹ پرفارمنس (Part performance)
کے کنسیڈریشن (Consideration) کولیکر ونکو حقوق دلانے کے متعلق طے
کرسکتی ہے لیکن جو اندیشہ ظاہر کیا جارہا ہے میں قانونی حیثیت سے اوس سے مطمئن
نہیں ہوں اگر بالفرض سابقہ دفعہ متعلق کر کے عدالت ٹیننٹ کے حقوق کے خلاف
فیصلہ بھی کریں و آگے چلکر ہم اس میں ترمیم کرینگے لیکن جو قانونی مشورہ ملا
ہے وہ یہ ہے کہ دونوں دفعات یعنی ۹ اور کو منسوخ کرنے کے بعد برائے قانون کو
متعلق کر کے ٹیننٹ کو نقصان پہنچانے کا اندیشہ باقی نہیں رہتا میں یہ مناسب سمجھتا ہوں کہ
اس مشورہ پر چلوں اگر آئندہ تجربہ سے یہ معلوم ہوجائے کہ عدالت اس قسم کا فیصلہ
کرینگی (جسکا اندیشہ ظاہر کیا جارہا ہے) اور اگر ر مل ممبر کوئی اس قسم کا فیصلہ پیش
کریں کہ اس قانون کی غلط تعبیر کیگئی ہے تو اس کی ترمیم کیجاسکتی ہے چاہے وہ دفعہ (۹)
میں کرنی پڑے یا دفعہ ( ) میں ۔ مجھے اس پر اصرار نہیں کہ یہ ترمیم (۹) میں ہونی
چاہیے یا (۱) میں دراصل اس کی ضرورت کے بارے میں میں مطمئن نہیں ہوں
لیگل ڈپارٹمنٹ نے مشورہ یہ دیا تھا کہ اس وقت اس قسم کے ترمیم کی ضرورت نہیں ہے
جسطرح یہ دفعہ ہے اسی طرح رکھے دیا جائے عدالتوں سے اگر ایسا فیصلہ ہو جسکا اندیشہ ظاہر
کیا جارہا ہے تو بعد میں ہم ترمیم کرینگے میں اس کا اطمینان دلانا چاہتا ہوں کہ اگر
کوئی خبر جس سے ٹیننٹ کو نقصان پہنچنے والا ہو پائی جائیگی تو اسکی اصلاح کے لیے میں
تیار رہونگا ۔ اس اسسمنٹ کے ساتھ میں آنریبل ممبر سے استدعا کرونگا کہ اس وقت اس
ترمیم پر اصرار نہ کریں جب ضرورت محسوس کیجائیگی وہ اوس وقت ایسے پیش کریں باوجود میں
گورنمنٹ کی طرف سے پیش کرونگا ۔

Mr Deputy Speaker The Question is

At the end of section 9 of the Act proposed to be substituted by the Clause add the following proviso namely—

Provided that if any leases given after 10th June 1950, whether in writing or oral have been not registered as per the original section 9 they shall not be deemed to be void unless they affect the interest of protected tenants if any'

The motion was negatived

Mr Deputy Speake The Question is

That Clause 7 as amended stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 7 as amended was added to the bill

Clause 8

Mr Deputy Speaker The Question is

That Clause 8 stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 8 was added to the Bill

Clause 9

Shri G Raja Ram I beg to move

In sub section (1) of section 11 of the Act proposed to be substituted by the Clause

(*a*) *In lines 3 and 4* For the words the following classes substitute the following words namely any Class

(*b*) *In line 5* For the words the multiples substitute the words double the amount

(*c*) *In lines 7 and 8* Omit the following words namely as shown hereunder against them

(*d*) Omit paras (*a*) (*b*) (*c*) (*d*) and (*e*)

Mr Deputy Speaker Amendment moved

Shri Ankushrao Ghare I beg to move

In lines 4 and 5 of sub section (1) of section 11 of the Act proposed to be substituted by the clause omit the following words

with effect from the date to be notified by the Government in the Jarida

Mr Deputy Speaker Amendment moved

سری ام کندل ر ندی (کونا م) مسٹر سکر س بل کے سکس کے
سب سکس ( ) میں مگزیمم رینٹ سے متعلق جسٹ دل م پیش کرنا جاہتا ہوں

پیرا گراف اے میں ۴ کی بجائے ۳
پیرا گراف بی میں کی بجائے ۳
پیرا گراف سی میں ۵ کی بجائے ۴
پیرا گراف ڈی میں ۳ کی بجائے ۲
و ۳ کی بجائے ۲

Mı D puty Speake Ame ıdment moved

Shri G Gopalrao (Pakhal) I beg to move

In sub section (1) of Section 11 of the Act proposed to be substituted by the Clause ın the table of maxımum rents

(ı) In para (a) For the figure 4 substitute the figure 3

(ıı) In para (b) For the figure 5 substitute the figure 4

(ııı) In para (c) Foı the figure 5 substitute the figure 4

Mr Deputy Speaker Amendment moved

Shri Ch Venkat Rama Rao I beg to move

In sub section (1) of section 11 of the Act proposed to be substituted by the Clause omıt the second proviso

Mr Dep ıty Speaker Amendment moved

Shri G Gopalrao I beg to move

(a) In para (a) of sub section (1) of Section 11 proposed to be substituted by the clause after the word so l add the fol lowıng words namely

and the lands under wells exıstıng prıor to 1317 F

(b) In explanatıon I between the words wells and whıch ınsert the followıng words and figure

but not under the wells exıstıng pr or to 1317 F

Mr Deputy Speaker Amendment moved

Shri Annajirao Gavane I beg to move

In sub section (1) of section 11 of the Act proposed to be substituted by the clause for the table of maximum rent substitute the following—

(a) Dry land of chalka soil — 2 times the land revenue

(b) Dry land of black cotton soil — 2 times the land revenue

(c) Baghat — 2 times the land revenue

(d) Wet lands

(i) Irrigated by wells — 2 times the land revenue

(ii) Irrigated by other sources — 2 times the land revenue

(e) Classes of land which do not fall within the classes (a) (b) (c) or (d) — Reasonable rent determined having regard to the classes of land the rent fixed for the said categories

Mr Deputy Speaker Amendment moved

شری جی راجہ رام مسٹر اسپیکر کلاز ۹ میں جو تروو ید کیا گیا ہے کہ زیادہ سے زیادہ قول کی رقم کیا ہوسکتی ہے و مالگزاری کے کتنے گنا ہوسکتی ہے اس بارے میں میں نے امنڈمنٹ دیا ہے جیسا کہ کلاز میں بتایا گیا ہے مختلف قسم کی زمینات کیلئے مالگزاری کا دو گنا یا پانچ گنا کی رقم رکھی گئی ہے مجھے تعجب ہوتا ہے کہ تھوڑی دیر پہلے رسل جیف منسٹر اور کئی ارکان نے بڑے زور سے کہا تھا کہ ہم کسی طرح زرعی معیشت کے اندر ٹیننسی کو برقرار رکھنا نہیں چاہتے البتہ چلکر قول کے سسٹم کو ختم کرنے کا سوال ہے وہیں دو رائے نہیں ہوسکتے ایک آواز سے یہ کہتے ہیں کہ قولداری برقرار رکھنا نہیں چاہتے لیکن دوسری طرف قولداری کو بعض ناگزیر حالات کے اندر کلکٹر کا پرمیشن (Permission) لیکر طریقے کو جاری رکھا گیا ہے اس کو ڈسکریج (Discourage) کرنے کی کوشش کرنی چاہئے تھی اسکے برخلاف جو رقم قول کی صورت میں دلائی جارہی ہے وہ ایسی ہی جارہی ہے کہ میں سمجھتا ہوں کہ وہ نام لوگ جو آگے چلکر بڑی ہولڈنگ کے ہوں یہی بہتر سمجھیں گے کہ بجائے سوپروائزری یا سپ (Supervisory type) کی زراعت کرنے اور بھگیلوں کو رکھکر کام لینے کے قول پر دیں یہ طریقہ زیادہ بہتر ہے اور قانون نے بھی اسکی اجازت دی ہے کہ مالگزاری کے چار گنا یا پانچ گنا کی حد تک قول پر دیسکتے ہیں ایسی صورت میں قول پر دینا ہی

-

مہر ہے ہمارا یہ مقصد ہونا چاہیے کہ ہم اس سسٹم کو بری چیز سمجھیں اسکو بند کرنے
کا دعوی کریں لیکن اسکے برخلاف اسکو جاری رکھیں اور اسی برقرار رہنے دیں تو
میں سمجھتا ہوں کہ اس سے قولداری سسٹم ختم نہیں ہوگا بلکہ شدت کے ساتھ جاری رہیگا
کیونکہ جب کوئی یہ دیکھتا ہے کہ کسی شخص کو قول پر دینے کیلئے اجازت ہے اور اس
کے عوض کافی رقم ملنے والی ہے تو وہ کیوں خود ہی طور پر کاشت کرنے کی دردسری مول لیگا
خود کاشت کرنے کی بجائے قول پر دینے کی عادت ڈالی جاتی ہے اور دوسری طرف ایک
اہم سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ زمین پر جو قابض ہے جو پٹہ دار ہے جسکو پٹہ دار کے
نام سے موسوم کرتے ہیں اسکی حیثیت میں فرق کیسی ہے اتنا یہ زمیندار کی حیثیت جو
انکی ہے وہ ایک قسم کے سرمایہ کی بچت کر کے اسکے لیے جو کچھ اپنے ضروریات سے کم
کرنا پڑتا ہے وہ بچا کر اس زمین کے حقوق ملکیت حاصل کرسکتے ہیں میں سمجھتا
ہوں کہ یہ دلیل ٹھیک نہیں ہوگی کیونکہ سب نے تسلیم کرلیا ہے کہ زمین مجموعی
طور پر اسٹیٹ کی ملکیت ہوتی ہے جب زمین سے فائدہ اٹھایا جارہا ہے پٹہ دار یا قابض
جو لوگ گورنمنٹ کو مالگزاری ادا کرتے ہیں وہ اس بنا پر ادا کرتے ہیں کہ وہ اس
زمین سے فائدہ حاصل کررہے ہیں کاشت کر کے مارکیٹنگ کررہے ہیں یا اپنے ذاتی
ضروریات میں لارہے ہیں جب ہم دیکھتے ہیں کہ وہ آدمی خود جو استفادہ نہیں
کررہا ہے بلکہ کسی دوسرے آدمی کو استفادہ کرنے کیلئے دے رہا ہے تو ایسی صورت
میں اوس پٹہ دار کا حق اس زمین پر کیسا رہ جاتا ہے جو کچھ اس نے ڈیولپمنٹ
(Development) کیا ہے گورنمنٹ کی زمین ہے سب کی زمین ہے اوس نے استفادہ کے
دوران میں ڈیولپ کیا ہے باولی نہیں تھی تو اوس نے باولی کھودی تاکنہ نہیں تھا
تو اوس نے کنواں بنوایا یا اور کسی قسم کے ڈیولپمنٹس کیے لیکن جبکہ وہ بذات خود
استفادہ نہیں کررہا ہے بلکہ دوسرے آدمی کو قول پر دیتا ہے تو یہی مالگزاری دینی
چاہیے جو پہلا قابض دیا کرتا ہے چونکہ سالہا سال سے وہ ڈیولپ کرتا ہوا آتا ہے اسلیے
منطقی نتیجہ یہ ہے کہ اسکو استفادہ کی صورت میں مالگزاری کی جو رقم دیتا ہے زیادہ سے
زیادہ اسی رقم کا وہ مالک ہونا چاہیے گورنمنٹ کی زمین ہے گورنمنٹ اس پٹہ دار سے
معمولی شکل میں مالگزاری لے رہی ہے لیکن جب وہی پٹہ دار دوسرے آدمی کو
استفادہ حاصل کرنے کا موقع دیتا ہے تو اتنا بڑھ چڑھکر معاوضہ لیتا ہے کہ چار پانچ گنا
مالگزاری کے قریب ہوجاتا ہے اصولی نتیجہ یہ ہے کہ گورنمنٹ کو جتنی رقم اوس آدمی نے
دی ہے اوسکو ترقیات کے سلسلہ میں یا اوس ڈیولپمنٹ کے سلسلہ میں جو اوس نے اوس
زمین پر کیا ہے اتنی ہی رقم کا مستحق قرار دینا چاہیے اس بنا پر میں نے اپنے امینڈمنٹ
کے ذریعہ یہ کہا ہے کہ قول کی رقم زیادہ سے زیادہ مالگزاری کے دوگنا ہونی چاہیے
دوسری وجہ جیسا کہ میں نے کہا اس سے میرا منشا ہے قولداری کو ختم کرنا اس ایوان
کے سارے ارکان قولداری سسٹم کو ختم کرنا چاہتے ہیں ختم کرنا ہی اگر ہمارا ارادہ ہے

کررہے ہیں بلکہ جو زمینات قول کے دیے گئے ہیں وہ بیکار اچھی سے اچھی زمین کیلئے یاد سے زیادہ ۸ روپے کے ہیں پھر بھی ۲ روپیہ رکھ رہے ہیں تو یہ کہاں کی دلیل ہے

اس نقطہ نظر سے یہ دو چیزیں ہیں ایک تو یہ کہ اس سے قولداری سسٹم ختم نہیں ہوتا بلکہ تکریج ہوتا ہے دوسرے یہ کہ موجود جو قول ہے اسکو اب گھٹا نہیں رہے ہیں بلکہ اسکو ویسا ہی رکھ رہے ہیں یا بڑھانے کی کوشش کررہے ہیں تیسری بات یہ کہ قول کا حقدار پٹہ دار ہے وکیل صاحب نے جیسا کہ میں نے ابتدا میں کہا گورنمنٹ کو جو بھی مالگزاری دے رہے ہیں انکو اسی ہی رقم کے مستحق ہونا چاہیے جو بھی بات جو میں نے کہی وہ یہ ہے کہ اگر کوئی مکان کی تعمیر میں انویسٹمنٹ کیا جائے تو اسکی لائف ڈرمائن (Determine) کیجاتی ہے کہ کتنے سال میں اس بلڈنگ کو دوبارہ بنانا پڑیگا اور اسکے لیے ریزیڈیول رینٹ کیا ہونا چاہیے یہاں زمین کی نوعیت ایسی نہیں ہے کیونکہ قول کے زمانہ میں پٹہ دار یا قابض کوئی بھی زمین کو بری نہیں دیتا مشہور نہیں دیتا لیکن مکان کی شکل میں انٹرسٹ یا رینٹ کو زیادہ کرسکتے ہیں اسلئے کہ مکان کی درستگی مالک مکان کا فرض ہے لیکن زمین ختم ہونے والی چیز نہیں جب تک کہ قیامت نہ ہو اسلئے میں سمجھتا ہوں کہ گورنمنٹ اور آنریبل منسٹر صاحب خاص طور پر اس بارے میں دیانتداری کے ساتھ سوچیں کہ وہ جو قولداری سسٹم زرعی معیشت کیلئے بری چیز ہے اور اگر وہ اسکو ختم کرنا چاہتے ہیں تو یہ انکا فرض اولین ہوجاتا ہے کہ زیادہ سے زیادہ اور بری سے بڑی حد تک اسمیں ایسی رکاوٹیں ڈالی جائیں کہ اس سے پٹہ دار کو فائدہ نہ ہو بلکہ اسکے نقصان کا اندیشہ ہو دیکھا گیا ہے کہ وہ زمین کی طرف دھیان نہیں دیتا جب اسکو بیٹھے بٹھائے اپنی جگہ پر ایک دوسرے آدمی کو زمین قول پر دینے سے کافی منافع ہوسکتا ہے ایسی صورت میں میں سمجھتا ہوں کہ وہ خود کاشت کی طرف مائل نہیں ہوتا

اسکے علاوہ ہمیں کاشتکار کے انٹرسٹ کو بھی ملحوظ رکھنا پڑتا ہے جیسا کہ بار بار کہا گیا ہے اور اس بل میں بھی درج ہے کہ کسی زراعت میں ۵۰ فیصد اخراجات ہونگے تب وہ شخص جو اپنے سارے خاندان کے ساتھ کاشت کرتا ہے وہ پچاس فیصد اخراجات نکال دینے کے بعد اسکے لیے ۵۰ فیصد حصہ باقی رہتا ہے اس سے اسکو کیا فائدہ ہوتا ہے اسکی کیا بچت رہیگی اسپر غور کرنا چاہیے

میں ان تمام باتوں کی روشنی میں گورنمنٹ سے پھر ایک بار عرض کرونگا کہ وہ دوبارہ اسپر غور کرے اور اسمیں پیچیدگیاں پیدا کرنیکی کوشش نہ کرے بلکہ قطعیت کے ساتھ یہ کہدے کہ اسٹیٹ کی زمین پر استفادہ کرنے کا جو حق ہے جتنی مالگزاری لیجاتی ہے اتنی ہی رقم وہ مانگ سکینگے اس سے زیادہ کچھ نہیں یہ ایک منصفانہ طریقہ ہوگا اور وہ اسی میں زمین پر محنت کرنے والے کا بھی فائدہ ہے میں سمجھتا ہوں آپ دی بل سے نہ

درحواست کرونگا کہ وہ اس ر عور کرس ماکہ اس مسسم کے حم کرے س ب اور هم ر ر
کے سرنک رهس

श्री अकुशराव व्यकटराव गारे —अुपाध्यक्ष महादय मेरा जो सशोधन ह यह सिफ अिसी हृदतक ह कि अिस कानून १ के सब सेक्शन २ म यह बतलाया गया ह कि जब यह कानून अमल म आयगा तब

It will come into force throughout the State at once

अिसके बाद रेटस के बारे म जो टेबल बनाया गया ह अुसम बतलाया गया ह कि रेटस का टेबल अुस वक्त अमल म आयेगा जब कि गवनमट अुनको जरीदे म शाया करेगी। म यह जरूरी नही समझता कि जब कोअी कानून स्टट म अमल म आता ह तो सिफ रेट की ही हद तक गवनमट अपनी तरफ अरितयार क्यो रखना च हती ह। टनसी का आर्डिनस जो जारी हुआ था अुसम लिखा गया ह कि माल और रटस की हद तक कोअी वकील परवी नही कर सकता और जब टनसी बिल आनवाला था और अिन्हीक्शस (Evictions) बहुत बड पमान परहो रहेथ अुस वक्त उड लाडज न अक तरकीब अखतियार कर ली– टनटस को हरास (Harass) करन के लिय कहनलग कि दो साल का रट वसूल तलब ह अक माल का रेट वसूल तलब ह कोअी कहते ह कि मेरा माज आधा था कोअी कहते ह कि मेरा तीन चतर्थांश था। स्पेसीफिक रेटस (Specificrents) अब तक नही रहे थ और अिसी वजह से रेटस के बहुत से मुकदमे तहसील म अभी चल रहे ह। म यह चाहता था कि जब अक क नून हम पास कर रहे ह तो अुसकी मालूमात काफी लोगो को हो गअी ह और अब अडजस्टमट पिरियड (Adjustment period) पदा होनेवाला ह–चद दिनो के बाद जो रेटस दिय जायग वे किस तरह होन चाहिय अिसके लिये टनट और लेंड लाड को अडजस्टमट करन का मौका रहेगा क्योकि जसा कि म समझता हू कानून होन के बाद वह अमल म आन के लिय काफी वेर लगगी क्योकि लड कमीशन (Land Commission) को हमारे होल्डिगज ह वह डिटरमिन (Determine) करन के लिय काफी टाअिम लगगा और अुसके बाद वह प्रसीडट (President) के असेट (Assent) के लिये जायगा और अुसके बाद वह अमल म आयगा। यह जो दरमियानी पिरियड (Period) ह वह अक साल का रहेगा और अुसके बीच म रेट की हद तक जो रिलेशन्स टनट और जमीन मालिक के बीच म ह वे अच्छी तरह से अडजस्ट करन के लिय अिस समय का अुपयोग हो सकेगा। मं आशा करता हू कि यह अक मामूली सा सशोधन विधेयक के प्रस्तावक महोदय स्वीकार करेग।

سری بی رام کشن راؤ مسٹر اسسکر سر۔ قبل اسکے کہ اسلمنس پر حرل طریقہ سے بحث ہو میں یہ عرض کرد ما حاهما هوں کہ سری انکسں راو گهارے سے حو امنڈمنٹ پیس کیا ہے میں اسکو قبول کرتا ھوں اسمیں سک بہیں کہ اس سے قبل هم سے حو سوچا تھا وہ یہ تھا کہ هولڈنگس وعیرہ کے تعلق سے همارے پاس زادہ ڈ ما (Data) ملیگا۔ س رنٹ کیلیے نوسفکسس حاری کر کے تارخ مقرر کیجاے حسا کہ ترسل ممبر نے

کہا اسمیں د لنگی سمیں کوئی پرنسپل (Principle) کی بات نہیں ہے کہ
جرید میں منابع کر کے ہی اسکو لیا جائے میں اسمیں کوئی رکاوٹ نہیں دیکھ رہا ہوں
اسلیے میں اوریجنل ممبر کے امینڈمنٹ کو سوئیکار (स्वीकार) کرتا ہوں

شری ایم کنڈل ریڈی ڈپٹی اسپیکر سر اس دفعہ جو میری ترمیم ہے وہ ٹولڈ رکا جو لگان ہے اسمیں کچھ کمی کیجائے قبل سکے کہ میں اسپر کچھ اپنے خیالات کا اظہار کروں ایک چیز انکے سامنے رکھنا چاہتا ہوں کبھی پٹہ داری لگان داری وغیرہ کے بارے میں میرا جو تجربہ ہے اسکی بنا پر میری بحث کے ساتھ کچھ آنکڑے ور واقعات کلار ہم نے اپنی ترمیم کے سلسلہ میں بحث کرتے وقت ہاؤس کے سامنے پیش کیے تھے اور چند ایسی مثالیں بھی دی تھیں

جناب ممبر ارا کین ذرا زور سے بولیے سنائی نہیں دیتا

شری ایم کنڈل ریڈی تھوڑی دیر میں بے آپ زور سے بولونگا تھوڑے وقت میں مجھے بہت کچھ بیان کرنا ہے اگر اسپیکر صاحب زیادہ وقت دینگے تو حرج نہیں لیکن مجھے ڈر ہے تھوڑے وقت میں ہی مجھے ختم کرنا پڑیگا جس دفعہ ہم نے بحث کرتے وقت میں نے بتلایا تھا کہ پٹہ دار کو یا کاشتکار کو پیداوار کے لیے کیسا خرچ کرنا پڑتا ہے اور اس کو عمل میں کیسی مدد ہوئی ہے سمیں میں نے جو اخراجات بتلائے تھے اس سے کہیں زیادہ سوپروائزنگ (Supervising) کاشتکار کے ہوسکتے ہیں لیکن اس سے کم کسی حالت میں نہیں لیکن اوریجنل جب منسٹر صاحب میری بحث کا جواب دے رہے تھے تو افسوس نہیں تھا لیکن میں نے سنا کہ انہوں نے میرے حسابات کی بڑی تعریف کی لیکن صرف تعریف ہی کی لیکن عمل میں لانے سے انکار کیا بعد میں نے جو آنکڑے دیے انکا کچھ بھی فائدہ نہیں ہوا میں نے یہی بحث سے حسابات اسلیے پیش کیے کہ اگر وہ قبول کیے جائے تو ملک کو کچھ فائدہ ہوسکتا تھا میں نے جو اخراجات کے حسابات بتائے تھے انکو تو انہوں نے مان لیا لیکن آمدنی کے جو حسابات پیش کیے انکو نہیں مانا اسپر سے مجھے ایک قصہ یاد آرہا ہے جمعبندی کے سلسلہ میں ایک گاؤں کے متصل ہی میں ناظم جمعبندی نے پٹواری کو لکھا کہ چار ہزار پانچ سو روپیے نامنظور کردے پٹواری نے سوچا کہ رقم تو حاصل ہونی چاہیے پھر کسطرح سے عمل کیا جائے واقعہ کی تو اسمیں گنجائش نہیں تھی اسلیے جو نامنظور لکھا گیا تھا سکے نیچے کا نا اڑادیا تو وہ منظور ہوگیا اسطرح سے جب منسٹر صاحب نے آمدنی کے جو آنکڑے میں نے دیے تھے انکو مان لیا لیکن اخراجات کے آنکڑوں کو نہیں مانا تو میں نے جو حسابات پیش کیے انکا کچھ فائدہ نہیں ہوا جو انکے افسروں نے جو حسابات انکو دیے ہیں ان ہی کو وہ صحیح مان کر چل رہے ہیں میرے پاس بہت سے حسابات ہیں لیکن اب معلوم ہوتا ہے کہ انکو پیش کرنے سے بھی کیا فائدہ حاصل ہونیوالا ہے آپ نے جو فیملی ہولڈنگ مقرر کیا ہے وہ جن حسابات پر مبنی ہے وہ بھی کہاں تک صحیح ہے جو وہ

بھی افسروں کے دیے ہوئے آنکڑے ہیں ایک مولدار دو بیلوں سے اور ایک ہل سے کتنی زمین کاشت کرسکتا ہے میں تجربہ سے کہہ سکتا ہوں کہ دو ایکر تری چار ایکڑ رینگڑ اور پانچ ایکڑ خشکی اس سے زیادہ زمین وہ کسی حالت میں کاشت نہیں کرسکتا میں یہ خاص کر تلنگانہ کے بارے میں کہہ رہا ہوں لیکن ان کے افسروں کے حسابات کسطرح کے ہوئے ہیں اسکا بھی مجھے تجربہ ہے مثال کے طور پر میں بتلانا چاہتا ہوں کہ جب میں سواری پہ تھا ریونیو ڈپارٹمنٹ کے ایک بڑے عہدہ‌دار میرے پاس آئے اور کہنے لگے کہ میرے لیے کچھ بھٹے کھیت سے منگوادو میں نے کہا صاحب ابھی بھٹے تیار نہیں ہوئے ہیں انہوں نے مجھ سے پوچھا کتنے دن میں بھٹے تیار ہوتے ہیں میں نے کہا تین مہینے میں پھر انہوں نے پوچھا بیج ڈالکر کتنے مہینے ہوئے تو میں نے بتلایا کہ ڈیڑھ مہینہ ہوا ہے ۔ اس پر صاحب کہنے لگے کہ پھر ٹھیک ہے تین مہینے میں پورا بھٹا تیار ہوتا ہے تو ڈیڑھ مہینے میں آدھا بھٹہ تیار ہوا ہوگا آدھا بھٹہ ہی لاکر دو اسطرح کے حسابات پر اب کام کرنے لگیں تو ملک کیلئے بڑی مشکل ہونیوالی ہے ۸ روپے آمدنی ہونیکے لیے کتنی زمین کاشت ہوتی ہے اسپر نظر ڈالیں تو میں دعوے کے ساتھ اور خود کے تجربہ کی بنا پر یہ کہہ سکتا ہوں کہ ایک کاشتکار ایک بیل جوڑی میں دو ایکر تری چار ایکر رینگڑ اور پانچ ایکڑ خشکی اس سے زیادہ زمین کاشت نہیں کرسکتا اور آپ نے جو حسابات پیش کیے ہیں اسمیں اول اور دوم اسطرح کے دو درجے بتائے ہیں اسمیں ایک بات اور یہ ہے کہ مولدار کو ہمیشہ جو زمین دیجاتی ہے وہ کبھی اچھی زمین نہیں دیجاتی بلکہ ناقص زمین دیجاتی ہے میں نے تو دونوں درجہ کی زمین سے پیداوار نکالی ہے دونوں کا مجھے تجربہ حاصل ہے میں آپکو بتاتا ہوں کہ اول درجہ کی زمین میں زیادہ سے زیادہ ۴۸۳ روپے کی آمدنی ہوسکتی ہے اس سے بھی زیادہ ڈیٹل میں حسابات میرے پاس ہیں لیکن انکو بتلانے سے کوئی فائدہ نہیں - ۴۸۳ میں قریب ۴ روپے لگان کے ہوتے ہیں یعنی ۳۴۳ روپے اول درجہ کی زمین پر بچتے ہیں دوم درجہ کی زمین میں ۳۲۲ روپے کی پیداوار ہوسکتی ہے اسپر ۹ روپے لگان دینا پڑتا ہے یعنی ۳ ۲ روپے کاشتکار کیلیے بچ جاتے ہیں اب کہتے ہیں کہ اسکو ۸ روپے آمدنی ہونی چاہیے اتنا روپیہ نہیں ہوتا ہے یا نہیں اس پر میں اسوقت زیادہ بحث نہیں کرنا چاہتا لیکن ایک فیملی جو زمین قول پر لیکر اس پر محنت کرکے کاشت کرتی ہے اسکے لیے صرف ۳ ۲ روپے اور جو زمیندار گھر میں بیٹھا رہتا ہے اسکے لیے ۹ ۱ روپیے یہ کہاں کا حساب اور انصاف ہے دوسری بات یہ ہے کہ آج کی جو مارکٹ پرائسس (Market prices) ہیں انکے حساب سے پ دھارہ مقرر کرینگے اور آگے چلکر مارکٹ میں قیمتیں گرجائینگے تو کاشتکار کی حالت ور گرجائیگی یہ بھی سوچنے کی بات ہے اسلیے دھارہ مقرر کرنیکا جو آپکا طریقہ ہے وہ غلط ہے - اسی لیے میری ترمیم ہے کہ آپ نے جو دھارہ مقرر کیا ہے وہ کم کیا جائے اور اسکا میں نے اسطرح سے بتایا ہے کہ اس لحاظ سے کم کرنا چاہیے اسمبلی کے وقت تعطیل میں

ہمیشہ گھر جایا کرتا ہوں تو گاؤں کے لوگ مجھ سے پوچھتے ہیں کہ کانگریس والوں کا نعرہ تھا کہ لینڈ ٹو دی ٹلر (Land to the tiller) لیکن ابھی تک تو زمین ہمارے پاس نہیں آئی ہے کیا ہونے والا ہے ہم نے لوگوں کو لاکھ سمجھایا لیکن اب سمجھانا بھی مشکل ہو گیا ہے میں یہاں تو اسمبلی میں گورنمنٹ کی تائید کرسکتا ہوں لیکن باہر جانے کے بعد اب میں ان کو ڈیفنڈ نہیں کرتا بلکہ ڈیفنڈ (Defend) کرنے کی کوشش کرتا ہوں آخر میں نے لوگوں سے کہا کہ جیسے سنسکرت میں ہری کے مطلب کئی ہوتے ہیں سانپ بھی ہوتے ہیں مینڈک بھی ہوتے ہیں ہرن بھی ہوتے ہیں اور بندر بھی ہوتے ہیں الیکشن کے پہلے کانگریس والوں کی ڈکشنری میں لینڈ ٹو دی ٹلر کا مطلب الگ تھا اور الیکشن کے بعد اس کی دوسری ایک اسمبلی ڈکشنری تیار ہو چکی ہے اسکو اب ے ں برہا ہے اب اسمبلی کی ڈکشنری کو سمجھنے کی کوشش کرو الیکشن کے پہلے اس کی جو ڈکشنری تھی وہ الگ تھی یعنی ایچ ایل ڈی نمبر ون ان ٹو براکٹ سی ون (H L D No I (CI) یعنی حیدرآباد لیجسلیٹو ڈکشنری نمبر ( ) (کانگریس) اس کے یہ معنی کہ الیکشن کے پہلے کی کانگریس کی ڈکشنری اس میں ہی لکھا تھا کہ لینڈ ٹو دی ٹلر (زمین کاشتکار کی) اب الیکشن کے بعد اس کی دوسری ڈکشنری نکلی ہے یعنی ڈکشنری نمبر ٹو ان ٹو براکٹ سی ٹو (H L D No I (CII) یعنی حیدرآباد لیجسلیٹو ڈکشنری نمبر (۲) (کانگریس ۲) اس میں یہ لکھا ہے کہ لینڈ ٹو دی ٹلر اور کراپ ٹو دی اونر (Land to the tiller and crop to the owner) زمین کاشت کرنے والے کی اور پیداوار زمیندار کی (Laughter) میں نے اس طرح سے لوگوں کو سمجھایا اور وہاں سے چلا آیا آخر لوگوں کو تو کسی طرح سے سمجھانا پڑتا ہے لوگ ہم سے پوچھتے ہیں کیونکہ انہوں نے مجھے چن کر بھیجا ہے اس کے لیے جیسے یہاں آکر کچھ نہ کچھ کرنا تو چاہیے ورنہ ممبر ہو کر آنے سے کوئی فائدہ نہیں میں ممبر چن کر آیا ہوں

لیکن یہاں کے تجربہ سے میں دیکھتا ہوں کہ ہم کچھ بھی کہیں اس کا کوئی فائدہ نہیں چن کر اس کے پہلے ہم نے لوگوں کو وشواس دلایا تھا کہ جو پریشانیاں آج موجود ہیں ان کو ہم دور کرنے کی کوشش کریں گے لیکن اگر میں کہوں گستاخی ہو تو بے ادبی ہو تو مجھے معاف کرنا چاہیے کہ میں دیکھتا ہوں کہ اس طرح بیٹھے ہوئے لوگوں سے کچھ اچھی بات بھی کہی جائے تو صرف و خلاف کہنے والوں کی طرف سے بتائی جا رہی ہے اس لیے اس کو نہیں لیا جاتا ہم دیکھتے ہیں کہ اس طرف جتنے لوگ بیٹھے ہوئے ہیں جو ہماری بات کو صحیح قبول کرتے ہیں لیکن ووٹ کے وقت آخر ہوور اف دی بل جو کھڑے ہوں گے اسی کو مان لیتے ہیں اس اسپرٹ سے یہ اسمبلی آج دو سال سے چل رہی ہے ۔ یہ میرا تجربہ ہے اگر اس طرح سے کام کریں گے تو ملک کا کچھ بھی فائدہ نہیں ہوسکتا یہاں جس طرح کی بات ہوئی ہے اس پر سے مجھے اپنے بچپن کا ایک قصہ یاد آ رہا ہے ایک مال کے دفتر کا چپراسی تھا اور ایک پولیس کا جوان تھا ایک کا نام کمال محمد اور دوسرے کا نام جمال محمد تھا دونوں

راستے پر ملے اور بات چلی کہ کس کا عہدہ بہتر ہے ایک کہنے لگا کہ پولس کا محکمہ بہتر
رہا تو مال کی بھی حفاظت نہیں ہوتی پولس کا محکمہ بہتر ہے دوسرا کہنے لگا کہ مال کا
محکمہ نہیں ہوتا تو پ رہنے کوئی زندہ نہیں رہتا بات اتنی رہ گئی کہ دونوں نے سینہ
جڑھا دیے اب سوچنے لگے کہ معاملہ کس جگہ کی نذر کیا جائے پاس میں ایک دھنگر
بھیڑ چرا رہا تھا انہوں نے کہا کہ چلو شام تک ان بھیڑوں میں سب سے زیادہ کون کا ا
ہے اسکو دیکھینگے اور اسپر سے طے کیا جائیگا کہ کون بہتر ہے شام تک انہوں نے سب
بھیڑیاں کاٹ کر ختم کردیں بعد میں حساب کیا ہوگا کسی کو دو جو رکم کسی کو دو چار
زیادہ ہوئی ہونگی سمیں ہوا کیا بیچارے دھنگر پر آفت بنی اور اسکی بھیڑیں ناحق برباد
ہوئیں اسی طرح سے ہم لوگ یہاں لڑتے جھگڑتے ہیں لیکن اس سے رعایا کا کیا نقصان ہوتا
ہے کسی طرف دیکھتے نہیں کس اسپرٹ سے ہم یہاں کام کرتے ہیں سر غور کرسکی
ضرورت ہے کوئی واقعات ان کے سامنے رکھتے ہیں تو کیا حال ہم انکی طرف دیتے ہیں
آنکو ہنسی آتی ہے لیکن مجھے افسوس ہوتا ہے آپ سب کو سوچنے کہ رعایا جو چاہتی
ہے وگ جو کہتے ہیں سکو ہم نہیں مانسکتے تو سکا نتیجہ کیا ہوتا ہے کو تو معلوم
ہے ہندوستان کی تواریخ حیدرآباد کی تواریخ تو بار ہے اس سے نہ حل سکتا ہے نکو
معلوم ہونا چاہئے میں تو ایک انڈپنڈنٹ ممبر ہوں اور انڈپنڈنٹ و Independent)
view) سے ہی میں بول رہا ہوں میں کسی بھی پارٹی کا نہیں ہوں کم سے کم
میری بات کو ماننا چاہئے جس نیت سے یہ اسمبلی چل رہی ہے اس سے میں یہ بتانا ہوں
کہ سوائے اپنے اپنے جذبات کے اور پارٹی ا ی کے اور کچھ نہیں کیا جارہا ہے جب منسٹر
صاحب جو وور آف دی بل ہیں میرے حسابات کی تعریف کرتے ہیں مگر میری ترمیم
کو نہیں مانتے اسی پر سے حالات کا پتہ چلتا ہے مجھے زیادہ بولنا نہیں ہے کیونکہ اس
سے کوئی فائدہ بھی نہیں ہے اس اسمبلی کا قیمتی وقت ضائع ہوتا ہے ہر روز روپیہ خرچ
ہوتا ہے شاید انکو اسکی قیمت نہیں ہوگی لیکن ہم باہر جاتے ہیں تو لوگ ہم سے
پوچھتے ہیں کہ آپ کیا کرتے ہیں اور آپ نے کیا کیا ہے لوگ کیا کہتے ہیں وہ آنکے
سامنے بتانا ہمارا فرض ہے لوگ کہتے ہیں کہ چیف منسٹر صاحب سے اپیل کرو کہ ہماری
یہ یہ مشکلات ہیں چونکہ میں انکی طرف سے چنکر آیا ہوں جو واقعات ہیں انکو انکے
سامنے میں اپنی زبان میں پیش کررہا ہوں ۔

اگر ہو اجازت کہ وقت کی تنگی نہیں
تو مانو داستاں کوئی ناقابل دارد نہیں
اے وزیر اعظم زمینداروں کو چھوڑتے کیوں نہیں
ساری دنیا کی آواز کو سنتے بھی کیوں نہیں
کیا افراط زمیں باعث کاہلی نہیں
مختصر زمیں پر ہی قناعت کیوں نہیں

ہمارے پلاننگ کمیشن کو اگر کچھ معلوم نہیں
تو ت کے معلومات کا حما کیا دھوکا نہیں
یہ ترقعہ کس تک علاقہ اتار پھینکے کیوں نہیں
اور دل کی بات صاف صاف کہتے کیوں نہیں

ایک آنریبل ممبر در روز سے فرماتے
سری کنڈل ریڈی میں اس کی کاپیاں بھی آپ کو چھو کر دکھاؤں ۔

کہ زمینداروں سے لینا بھی کچھ نہیں
مولداروں کے ہاں رکھنا بھی کچھ ہیں
کسان کو اگر تقسیم کرنے کی زمین ہی نہیں
تو تولہ کمیونزم زوروں سے بڑھا کیوں نہیں
ہم کہتے ہیں کہ یہ بل کسی کام کا نہیں
کیونکہ اس سے کوئی فائدہ ملک کا نہیں
کیا ایک سے ایک سارے دفعات ٹکراتے نہیں
سچ بولو کہ آپ بڑے وکیل ہیں کہ نہیں
کیا اس میں وکیلوں کا ہی بول بالا نہیں
زمینداروں کا تو کچھ بگڑتا ہی نہیں
کیا ملک کیلئے بدنامی و بے حسی نہیں
مولداروں کیلئے باعث دوزخ نہیں
اگر آپ چاہیے تو کیا کرسکتے بھی نہیں
آپ کے ہاتھ میں کونسا اقتدار نہیں
کیا کاہلوں کو ٹھکانہ لگا سکتے نہیں
محنتوں کیلئے جنت بنا سکتے نہیں
آپ کے دل میں اگر عادلانہ زمینداری ہی نہیں
تو تولو بل میں ایک بھی دفعہ سیدھا کیوں نہیں
اگر مگر شرط اف ٹٹ سو کیا ہی نہیں
واقعی یہ ہادو تو ہم کو بھی کوئی اعتراض نہیں
کیا اس بل کا منشا سب چوری کا نہیں
آپ ہی بولئے کہ یہ بل دکھاوے کا نہیں
سب جانتے ہیں کہ اس سے دیس کا فائدہ نہیں
سوائے دماغ پاشی کے کسی کو کچھ ملتا نہیں

دنیا کا کوسا تجربہ آپ میں نہیں
ہر شعبہ میں آپ سے بڑھکر بھی کوئی نہیں
وجہ ہے ہم کو آپکی قابلیت پر ناز ہمارے ہیں
کیا میں بدھی مدھا یا رود فہمی نہیں
دیکھے کو یں ہے کو سوں یا حکمت عملی نہیں
سچ پوچھے کہ اب میں کوئسی سکتی نہیں
شاید یہ خوف کا ہے کے ساتھیوں کا بھی ہیں
کیا وقت پڑے تو ہم سب نکے ساتھ نہیں
صمیر اب کا گو ہی دیتا کیوں نہیں
خدا کا بھی کچھ خوف دل میں ہے کہ نہیں
کیا قیامت تک ہم سب رہے ہی نہیں
یہ زمیں یہاں چھوڑ کر جانے ہی نہیں
آپ کی قابلیت کا کس بیوقوف کو قدر نہیں
کون کہتا غدار کہ اب میں جذبہ نمایاں نہیں
اے بزرگ غربا کے لیے صرف اسکا استعمال نہیں
دیگر معرروکیوں ہنسیے ہو کس کے دل میں حور نہیں
چھوڑے کو تو کوئی بھی تیار نہیں
بظاہر مانگ ڈھل کہنا کیوں نہیں
کہ در اصل میں کوئی زمیندار نہیں
کیا دار کے معنی رکھیے کے نہیں
جا ہے وہ کسی ہی سہی کس کو نہیں
حقیقت میں کون زمیندار نہیں
جائداد رات حمعرات کی لکی لکی کس کو نہیں
یہ سب ہی ہوا کھانے گر دل ایسا ہوتا نہیں
اس بدنامی کے لیے گر آپ ہوئے نہیں
تو اپنو کہ مفت حور زمیندار بچیے نہیں
اے بابا سب باتوں کے پر گر آپ سیے نہیں
تو دیکھیے تماشہ کیسے پریشان رہیے نہیں
پروگریسو پروڈکس کیا یہ نعرے غلط نہیں
جسکہ انکو کبھی کا دائی تجربہ ہی نہیں

گر میرے س بات میں کوئی سچائی نہیں
و مانو مجھ میں بھی ملک کی وفا ہی نہیں
در صل ایمان کی ست میں کوئی حب نہیں
بحث سب کیا مردوں کا ہی جوں س
و یہ ی لحہ ب اس میں کچھ حیا میں
نعرہ ہے با ی کے دولتمند کوئی کا سکار نہیں
وت کی کب کا حال کرے کیوں نہیں
دن بھر کے بعد بھی سر اسے کیوں نہیں
جس کا رند سی سکھیے کیوں نہیں
اطرف کے طوفان کو دیکھیے کیوں نہیں
کیا یہ عقلی سامت کی علامت نہیں
سا ھ ہم بھی اس حکر میں ہے نہیں
ب س برہم ر بولنا کچھ نہیں
کیونکہ یہ سرسر ہوکر کچھ بھلا نہیں
ملک کا مفاد بوکسی کا نظریہ نہیں
بے عرض و ر کی کوئی وزارت نہیں

میں نے جو امیدیں لئے دیا تھا س وقت مجھے مید بھی کہ کانگریس کا جو ڈیموکریٹ گروپ ہے وہ ہماری طرف سے ووٹ دیگا لیکن مجھے س سلسلے میں مایوسی ہوئی اگر مجھے معلوم ہوتا کہ سا ہوئے والا ہے تو میں یہ امیدیں نہ دیتا

سمسر ہے تو دل میں غلطی نہیں
ورنہ دل بوکسی کام ہی نہیں
کیا دل سے کبھی منعو بھے نہیں
ٹ ٹھیک اعتراض کیے کیوں ہیں
اب آپ کی قوم کی حب کوئی داد نہیں
تو حب حاب خاموش سہیے کیوں نہیں
دواں میں مخالفانہ بحث کوئی نئی حبر نہیں
حکہ دل کے خلاف ووٹ کی دا ب نہیں
کیا یہ حال سیاسی ل کا ایک ار نہیں
وعمی ناراض تو ادھر تشریف لاتے کیوں نہیں

سری سری هری پوائنٹ اف آرڈر اسپیکر سر کیا یہ ریڈنگ یہاں ہوسکتی ہے

زمینات سے کیا فائدہ اٹھاتے ہیں اور خود ہی لے کیا بچا سکتے ہیں۔ اور پھر پٹہ داروں کو کیا دے سکتے ہیں۔ گورنمنٹ کے پاس اس کے اعداد و شمار ہیں اس سے پہلے بھی بتلایا گیا تھا اور خود چیف منسٹر صاحب نے اپنے امنڈمنٹ کے سلسلہ میں بتلایا تھا کہ فی ایکر تری میں ۴ سو روپیہ کا گراس پراڈکس (Gross production) ہوتا ہے۔ لیکن میں یہ چیز ایوان کے سامنے رکھنا چاہتا ہوں کہ ایک ایکر زمین سے (۲۶۶-۶-۸) روپیہ کی خام پیداوار نکلتی ہے اس کے منجملہ (۳۳-۵-۴) روپیہ خرچہ چلا جاتا ہے اور کاشتکار کو جو رقم بچے گی وہ (۱۳۳-۵-۴) روپیہ ہوگی اسمیں سے پٹہ دار کو بطور قول کیا دینا ہوگا اور خود اوس کے لیے کیا بچے گا اس کو میں ایوان کے سامنے رکھنا چاہتا ہوں۔ حیدرآباد میں تری زمینات ایک فصلہ کا دھارہ (۲) روپے سے زیادہ بھی ہے دو فصلہ کے لیے (۴) بھی لیکن میں نے یہاں (۲) اوسط دھارہ لگایا ہے (۱۰) کا دھارہ نظام آباد اور دوسرے اضلاع میں ہے اگر (۲) روپیہ دھارہ رکھا جائے اور اوس کا "فور ٹائمس آف دی لینڈ ریوینو" (Four times of the land revenue) رکھا جائے تو (۸) روپیہ بطور قول پٹہ دار کو دینا پڑیگا اور جو کاشتکار کو باقی بچے گا وہ (۵۳-۵-۴) روپیہ ہوگا اگرچہ غلے کے ریٹس (Rates) کافی بڑھے ہوئے ہیں لیکن یہ ریٹس ہمیشہ قائم رہنے والے نہیں ہیں سنہ ۱۹۳۲ء کے پہلے تین چار روپیہ فی بس کا حساب تھا۔ اس وقت ۱ روپیہ سے لیکر ۱۲ روپیہ تک بلاک مارکٹ کا ریٹ ہے ایسی صورت میں جو شخص محنت کرتا ہے اوس کو تو (۵۳-۵-۴) روپیہ بچتے ہیں اور پٹہ دار کو گھر بیٹھے (۸) روپیہ ملتے ہیں۔ یہ چیز کہاں تک جائز تصور ہو سکتی ہے میں ایوان سے پوچھنا چاہتا ہوں دوسری چیز یہ ہے کہ یہاں یہ اصول رکھا گیا ہے کہ بیس فیملی ہولڈنگ تک اوس کو پھر سے کاشت کرنے کے لیے پٹہ دار کو دیا جا سکتا ہے تو اس سے کیا یہ ہوگا کہ پٹہ دار بیس فیملی ہولڈنگ کے اندر کی زمین قولدار کو قول پر کاشت کے لیے دے اور خود گھر بیٹھکر منافع کھاتا رہے۔ اور اپنے دوسرے کاروبار کرتا رہے۔ اس لیے یہ امر صاف طور پر واضح ہو رہا ہے کہ آپ ایبسینٹی لینڈ لارڈازم (Absentee Landlordism) کو قائم رکھنا چاہتے ہیں گو آنریبل چیف منسٹر اور اوس طرف کے دوسرے آنریبل ممبرس نے ایسے لینڈ لارڈس کو مڈل کلاس لینڈ لارڈس کہا ہے لیکن میں ایسے ماننے کے لیے تیار نہیں ہوں کوئی مڈل کلاس پٹہ دار حیدرآباد میں ایسا نہیں جو گھر بیٹھکر دوسروں کو اپنی زمینات کاشت پر دے۔ وہ تو خود اپنی زمین آپ کاشت کرتا ہے البتہ اگر ضرورت ہو تو سال دو سال کے لیے کسی کو قول پر اپنی اراضی دیتا ہے۔ لیکن اس کے معنے یہ نہیں ہیں کہ وہ اس سے اتنا منافع کما سکتا ہے کہ اوس سے اپنی زندگی بسر کر سکے اس طرح قول پر اپنی زمین دینے سے اوس کو کچھ فائدہ نہیں ہوتا قول پر دینے سے اوس کا تصور یہ نہیں ہوتا کہ اوس سے فائدہ اٹھا سکے۔ اوس کا تو یہ تصور رہتا ہے کہ جہاں تک ممکن ہو اپنی زمین خود کاشت کرے اور اوس سے زیادہ سے

زیادہ فائدہ حاصل کرے۔ آنریبل چیف منسٹر نے یہاں بیواؤں اور یتیم بچوں وغیرہ کو بھی پٹہ دار رکھا ہے۔ یہاں ۶ لاکھ پروٹیکٹڈ ٹیننٹس ہیں اور ۲ لاکھ پٹہ دار ہیں۔ میں اس کو ماننے کے لیے تیار نہیں ہوں کہ اون کے پروٹیکٹس سے بڑھکر اون کے فائدہ سے بڑھکر قولداروں کو دلانے کے واسطے تیار ہیں۔ یہ ہو سکتا ہے کہ پٹہ دار قولداری کے رائٹس کو محفوظ رکھنے کے لیے تین چار سال کے بعد بھی زمین واپس لے۔ اوس کا یہ حق محفوظ کیا جا سکتا ہے لیکن اس حق کی حفاظت کرنے کے لیے یہ ہو سکتا ہے کہ قولدار سے نامنل رنٹ (Nominal rent) لے تاکہ اوس کی ملکیت برقرار رہ سکے۔ اون کی ملکیت کے حقوق برقرار رکھے جا سکتے ہیں لیکن اس بل سے صاف طور پر یہ ظاہر ہے کہ انکے اکسپلائٹیشن (Exploitation) کو روا رکھا جا رہا ہے۔ میں یہ صاف صاف کہوں گا کہ دوسرے معنوں میں اکسپلائٹیشن مقرر کیا گیا ہے۔ پٹہ دار قولدار سے چار گنا لے سکتا ہے پانچ گنا لے سکتا ہے۔ کیا اس طرح مقرر کرنے سے انصاف ہو سکتا ہے۔ پٹہ داروں کے حقوق کی حفاظت کرنے کے لیے یہ ہو سکتا ہے کہ تین چار سال بعد وہ بھی زمین ایک فیملی ہولڈنگ کی حد تک یا دو فیملی ہولڈنگ کی حد تک یا تین فیملی ہولڈنگ کی حد تک بھی گزر اوقات کرنے کے لیے لے سکتا ہے۔ یہ نہیں کہ ہمیشہ گھر بیٹھے ہوئے پٹہ دار قول کی رقم کھاتا رہے۔ اور چار گنا پانچ گنا منافع لیتا رہے۔ یہ چیز موزوں نہیں ہے۔ پہلے جائداد کا تصور یہ تھا کہ اوسی سے ہی اپنی زندگی بسر کی جائے اور اب جائداد کے متعلق تصور یہ ہے کہ اوس سے وقت ضرورت کام لیا جائے اور اسکو استعمال کیا جائے۔ لیکن وش جانب کے آنریبل دوست جو منافع پٹہ دار کو دے رہے ہیں وہ چار گنا پانچ گنا ہے یہ چیز کہاں تک درست ہو سکتی ہے۔ دوسری چیز یہ ہے کہ جس وقت اسسمنٹ (Assessment) قائم کیا جاتا ہے تو گورنمنٹ کا اصول یہ رہا ہے کہ (۶/) سے لیکر (۲/) پیداوار کا لینڈ ریوینو تعین کیا جاتا ہے۔ اس درمیان میں گویا ۶/ یا اس سے کم تک پیداوار میں بطور لینڈ ریوینو ادا کرنا ہوتا ہے۔ لیکن یہاں لینڈ ریوینو کا پانچ گنا یا چار گنا اضافہ کرنا کہاں تک درست ہو سکتا ہے۔ ایک آنریبل دوست نے ایک اچھی اسپرٹ میں فرمایا اور میں بھی اس اصول کو ماننے والوں میں سے ہوں کہ ڈبل آف دی لینڈ ریوینو ہونا چاہیے کسی حالت میں بھی اس سے بڑھکر نہیں یہی ہمارا اسٹانڈرڈ ہے۔ اسکے علاوہ میری ترمیم ایک الٹرنیٹیو (Alternative) ترمیم ہے۔ مجھے معلوم ہے کہ آپ کی وہ کتاب جسے پلاننگ کمیشن کی رپورٹ کہا جاتا ہے (مجھے معاف فرمائیں) وہ آپ کے لیے بائبل کا کام دیتی ہے۔ آپ ہمیشہ اس کا ریفرنس دیتے ہیں کہ اوس کے چیاپٹر فلاں میں یہ لکھا ہے اوس کے فلاں صفحہ پر یہ لکھا ہے۔ لیکن میں اوس کو ماننے کے لیے تیار نہیں ہوں۔ میری سبسٹنٹیو امنڈمنٹ ہے اور اوسکے پیش کرنے کا مقصد یہ ہے کہ جتنا فائدہ ہو سکے وہ کاشتکار کو دلایا جائے۔ اگرچہ کہ دوگنا یا تین گنا رکھنے سے کوئی فرق تو نہیں پڑتا۔ لیکن مقصد یہ ہے کہ زیادہ سے زیادہ فائدہ اس سے اٹھایا

جاسکے ۔ مجھے امید ہے کہ میری اس تقریر کو آنریبل چیف منسٹر نہیں بتاسکے جب تک اوس کی تائید میں کوئی چیز پلاننگ کمیشن کی رپورٹ میں نظر نہ آئے لیکن میں کہونگا کہ اوس وقت پلاننگ کمیشن کے سامنے رعایا کا مفاد پیش نظر نہیں تھا پٹہ دار ور لینڈ لارڈ کا مفاد پیش نظر تھا اس لیے یہ فیملی ہولڈنگ تک رکھا گیا ہے جسکے مطابق دو یا سو ایکر زمین مل سکتی ہے یعنی پٹہ دار کو پٹی لینڈ لارڈ (Petty landlord) کہا جاتا ہے جب پٹہ دار کو آپ پٹی لینڈلارڈ کہتے ہیں تو پھر بڑے لینڈ لارڈس ور ایبسینٹی لینڈ لارڈس (Absentee Landlords) کا تصور کیا ہوسکتا ہے کیا دس ہزار ایکر زمین رکھنے ولے کو یا پانچ سو ایکر زمین داب کر کاشت کرنے ولے کو آپ رچ پیزنٹ (Rich Peasant) کہینگے اوس طرف کے آنریبل ممبرس کافی تجربہ رکھتے ہیں یہ فیملی ہولڈنگ میں ۸ ایکر تری زمین دبا کر کاشت کرنے ولے ہونگے اور خشکی میں ۴۸ ایکر زمین مرہٹواڑے کے آنریبل ممبرس جانتے ہیں کہ اس کی کیا آمدنی ہوگی اس کے کاشت کرنے کا کیا حساب ہوگا کیسے کاشتکار ایسے حیدرآباد میں ہونگے جہاں جو سٹیٹسٹکس (Statistics) بتلائے جاتے ہیں وہ یہ ہیں کہ دو تین ایکر زمین رکھنے والے کاشتکاروں کی تعداد زیادہ ہے اور پھر یہ فیملی ہولڈنگ رکھنے ولوں کو مڈل کلاس پیزنٹ (Middle class peasant) کہکر ان کو برقرار رکھنے کی کوشش کیجاتی ہے چیف منسٹر صاحب کہتے ہیں کہ یہاں ہمارے پاس ایسے بڑے پٹہ دار بھی ہیں جو بازو کے کسی ڈسٹرکٹ ڈھونڈ ورجاکر زمین لیکر کاشت کرتے ہیں اس لیے وہ بھی پروٹیکٹڈ ٹیننٹ بن جاتے ہیں لیکن ایسے بڑے زمیندار جب قول پر زمین لیتے ہیں تو قول بہت کم دیتے ہیں اگر یہ غریب کچھ گڑبڑ کریں تو جوتے مارکر گاؤں سے باہر نکال دیتے ہیں میں ایوان کو یہ یقین دلانا چاہتا ہوں کہ جو بڑے پٹہ دار ہیں اور جن کا ذکر عموماً ہمارے آنریبل چیف منسٹر صاحب فرمایا کرتے ہیں ویسے لوگوں کے لیے یہ چار گنا پانچ گنا رینٹ قائم نہیں ہوگا ان کے لیے تو ڈبل آف دی لینڈ ریونیو رینٹ ملنگا ہے جو کمیشن کے سامنے جائیں ناگھر میں بیٹھکر اس کو حاصل کریں ورنہ چھ لاکھ پروٹیکٹڈ ٹیننٹ چھ لاکھ پٹہ داروں کو گھر بٹھاکر تھری ٹائمس آف دی لینڈ ریونیو دینے کا طریقہ بالکل غلط ہے ایک اور چیز یہ بھی ہے کہ یہاں پر یہ دلیل پیش کیجاتی ہے کہ بیوؤں اور یتیم بچوں کے لیے جو حیدرآباد میں آکر تعلیم حاصل کرتے ہیں اون کے لیے اس سکیم میں گنجائش رکھی گئی ہے لیکن میں کہونگا کہ تین چھ لاکھ بیوائیں یا یتیمے چھ لاکھ پروٹیکٹڈ ٹیننٹس نہیں ہیں سیکڑہ دو چار بیوائیں یا یتیمے ڈھونڈ نکال سکتے ہیں اگر ان بیواؤں کی پرورش کرنا اور ان یتیم بچوں کو تعلیم وغیرہ دلانا ہے تو اوس کے لیے دوسرے طریقے ہوسکتے ہیں

ایک اور چیز ناولباب کے سلسلہ میں ہے آنریبل ممبرس جانتے ہیں سنہ ۱۳۱۷ ف میں (۸- ۱) معافی کا سوال پیدا تھا زیر ناولباب تری کے جو زمین تھے اوس کے متعلق

کافی حد و جہد کرنگی جسمیں اس سال اور اوس سال کے ابریل میمبرس نے بھی حصہ لیا تھا جسکے لیے سال تک گورنمنٹ سے معاملہ کرنا پڑا زیر باولی کے جو بری دھارجات ہیں اون کو جسکی میں تبدیل کردیں تو وہی وقت ایک گسی کالی گی تھی جس کے ذریعہ (۸) کی معافی دیگی تھی اور یہ تصور بھی تھا کہ سنہ ۔ ف سے پہلے کی باولیوں کی تعمیر حکومت کے خرچہ سے ہوگی اور ہو بھی سکتا ہے سنہ ۔ ف سے پہلے کی باولیاں سرکار کی تعمیر کرائی ہوئی ہیں وسکے بعد کی باولیاں پٹہداروں کی تعمیر کردہ ہیں پٹہدار اگر ایسے طور پر تعمیر کیے ہیں تو دو تایم یا تین تایم دے سکتے ہیں پہلے جو دھارہ تھا و ۲ ۵ تھا ح جو د بجود میکزیمم (Maximum) دھارہ لیا جارہا ہے یلگانے کی حد تک تک روپیہ ڈیڑھ روپیہ یا زیادہ سے زیادہ دو سوا دو روپیہ دھار ہے بل میں ب یہ سوال آرہا ہے اور وس ا رنا کا دھارہ ۲ ۵ روپیہ عاید کررہے ہیں تھری ٹایمس پٹہدار کو دلاینگے ایکچول (Actual) طورپر پٹہدار تک یا دو روپیہ ادا کرتا ہے ور ب سکومات روپیہ دلارہے ہیں اگر اوس نے دی صرفہ سے باولی کھودی ہے تو مجھے عتراض نہیں ہے ایسی صورت میں اسکو ڈبل آف دی ریونیو (Double of the revenue) دلانا چاہیے سنہ سے پہلے کی جو باولیاں ہیں یعنی جو سرکار کی تعمیر کی ہوئی ہیں جس سے سرکار کے خزانہ پر بار عاید ہوا ہے اوسکا فائدہ پٹہدار کو دلانا درست نہیں ہے سنہ ۔ ف سے پہلے کی باولیوں پر جو دھارہ عاید ہوگا وہ اس تصور کے تحت عاید ہونا چاہیے کہ ان کو جسکی زیسات تصور کیا جائے ۔ یہ میرا اسٹیٹمنٹ ہے میں نے دو سگہ ترمیم پیش کی ہے مجھے امید ہے کہ اس روسی میں اس ترمیم کو قبول فرمالیا جائیگا اور ایوان سے عرض کرونگا کہ وہ ڈبل آف دی لینڈ ریونیو کے سلسلہ میں غور کرے اور اسکو مان لیا جائے تو بہتر ہوگا

شری سی ا یچ وینکٹ رام راؤ منسٹر اسپیکر سر میں نے ایک اسٹیٹمنٹ کلاز ۹ میں پیش کیا ہے اس کلاز میں جو دوسرا پراویزو (Proviso) ہے جسے میں پڑھکر سناونگا

Provided further that where on any land special improvements have been made by the landholder such as sinking a well the Tribunal may in respect of such land fix any higher multiple of land revenue as the rent payable therefor

میں نے ترمیم پیش کرتے ہوئے یہ کہا ہے کہ پراویزو یہاں ٹھیک طور پر نہیں سمجھا ہے اسلیے اسکو اومٹ (Omit) کیا جانا چاہیے میں نے اسکو اسلیے پیش کیا کہ اگر لینڈ اونر کی طرف سے اسپیشل امپروومنٹ (Special improvement) کیا جائے تو اسکے لینڈ ریونیو میں اضافہ ہوگا مگر ایکٹ میں صاف طور پر ہے کہ جس قسم کی زیسات کے جو جو ذرایع ہیں انکے لحاظ سے ریونیو لیجائیگی زیسات کے جو جو ذرایع

ہونگے اوسی قسم کے ملٹی پل (Multiple) مقرر کیے جاسکینگے تو پھر یہاں اوپر یہ بتایا گیا ہے مثال کے طور پر لینڈ مفروسٹ یہ ہے فرض کیجیے کہ لینڈ اور کوئی باولی کھودتا ہے یا وہ اور کوئی اسپیشل انوسٹ کرے جب باولی کھودے تو باولی کے بعد ایک ذریعہ بنیگا سکے لحاظ سے ریونیو لیجائیگی ۔ جیسا کہ اس کلاز میں ملٹی پل دیا گیا ہے

Land irrigated by wells which are assessed as dry shall be deemed to be wet lands for purposes of this section

اگر کوئی زمین جسکے ذریعہ باولی ہوں سکو قبول کیلئے یہاں اس سکشن کی حد تک وٹ لینڈ (Wet land) سمجھا جائیگا فرض کیا جائے اگر وہ خلکہ سائل ہو تو اس کی ریونیو ایک روپیہ ہوتی ہے اور دوسری زمین کی ریونیو بھی جو جسکی ہو ایک یا ڈیڑھ روپیہ ہوتی ہے ایسی زمین اگر باولی کے بعد ہو تو سکی لینڈ ریونیو وٹ لینڈ کی حیثیت سے مقرر کیجائیگی باولی کھودنے کی صورت میں لازماً اس سکشن کے تحت ملٹی پل رکھا جائیگا ریونیو یہ اکو ایک روپے کے حساب سے چار روپیہ اگر لینڈ ریونیو ہوتو یہاں وٹ لینڈ کے لحاظ سے تھری ٹائمس آف دی لینڈ ریونیو انصافاً طور پر یہاں ذکر کیا گیا ہے جس سے اسکو اسطرح زمین کے ریونیو کا سہ گنا دینا پڑتا ہے یعنی پہلے کا تقریباً ساڑھے سات گنا اسکو زیادہ قبول کی رقم دینا پڑتا ہے جو ایکسپلینیشن سے صاف ظاہر ہے پہلے خلکہ سائل کے لحاظ سے قبول چار گونہ کے لحاظ سے دیا جائیگا تو اسکے بعد اگر باولی ہو تو وٹ لینڈ کے لحاظ سے ۳ گنا لیا جائیگا پہلے چار روپیہ جسکو دینا پڑتا تھا اب ۳ روپیہ قبول دینا پڑیگا اس لحاظ سے ساڑھے سات گنا قبول کی رقم کا اضافہ ہوتا ہے اس پر مزید باولی کھودی جانے کا جو اضافہ کیا گیا ہے یہاں کیا معنے رکھتا ہے فرض کیجیے حکومت کے اندازے کے لحاظ سے فی ایکڑ (Per acre) وٹ لینڈ کیلئے کہا گیا ہے سات ن ٹیکس ہوتی ہے تقریباً تین یا ساڑھے تین تین اسکو قبول کی رقم میں دینا پڑتا ہے ' تھری ٹائمس آف دی لینڈ ریونیو ارگیٹیڈ بائی ویلس (Three times of the land revenue irrigated by wells) ہونے کی صورت میں قبول میں بھی اضافہ ہوگا جیسا کہ میں نے ابھی بتایا ہے چار روپیہ خلکہ کی صورت میں ہوگا لیکن ۳ روپیہ ارگیٹیڈ بائی ویلس (Irrigated by wells) کی صورت میں دینا پڑیگا گویا آدھی ٹیکس اور آف دی لینڈ کو جارہی ہے پھر مزید قولدار لینڈ اور کو کسطرح دیگا اس ایکسپلینیشن کے تحت کوئی ذرا برابر یہاں نہیں سہہ سکتا اسلیے یہ یہاں غیر ضروری ہے ۔ چونکہ اسکی ضرورت یہاں بھی نہیں ہے اسلیے میں فینانس منسٹر صاحب سے ادبا عرض کرونگا کہ شاید یہ غلط فہمی سے رکھا گیا ہے اسلیے اس رادر کو واپس لیا جائے ۔

شری اناجی راؤ گوانے ۔ مسٹر ڈپٹی اسپیکر سر ۔ اس کلاز کیلئے جو امینڈمنٹ میری طرف سے پیش ہوا ہے ایک ٹرانسفر کے متعلق جو کہ ڈرافٹ ہمارے سامنے ہے اس میں کسی چیز کا لحاظ نہ کرتے ہوئے کہ ملک کی زمین سائل ہے یا خلکہ ہے یا وٹ لینڈ ہے یہ فرض کیا گیا ہے کہ ہر صورت میں ٹو ٹائمس آف دی لینڈ ریونیو (Two times of the land revenue) رنٹ ہونا چاہیے دوسری رقم جو پیش کی گئی ہے جیسا کہ یہی ٹیکس رول ممبر نے پیش کی ہے ویسا ہی بنیادی طور پر میری طرف سے پیش کیا گیا ہے میں نے رینٹ کی شرح کم کرنے کیلئے جو امینڈمنٹ پیش کیا ہے اسکے متعلق جیسا کہ لینڈ ریفارم دی ڈی یوٹی کے ایک واسطے آپکے سامنے رکھا ڈسکریجمنٹ آف دی لینڈ اونر (Discouragement of the land owner) زمینداروں کو زمین قبول کرنے میں رکاوٹ پیدا کرنا اور انکو اسکی رغبت نہ دی جائے کہ وہ زمین قبول کریں لیکن دوسرا پوائنٹ جس پر ہاؤس کو غور کرنا ہے وہ یہ ہے کہ جو ٹیننٹ اس قانون کے نافذ ہونے کے بعد رہینگے وہ پروٹکٹیڈ ٹیننٹ ہوں یا مدت سکشن (ے) کے تحت بننے والے ہوں ان سب کے بارے میں ہمکو غور کرنا ہے زیر بحث ریزمپشن (Resumption) کی دفعہ بنائی جا رہی ہے جاتے ہیں کہ وہاں میں فیملی ہولڈنگ تک ریزوم (Resume) کرنے کا مالک کو اختیار دیا گیا ہے ایسی صورت میں ایک ٹیننٹ ہولڈنگ پروٹکٹیڈ ٹیننٹ کو رکھی جا سکتی ہے لیکن ایسی صورت نہیں آئی ہے کہ جہاں فور ٹائمس آف دی فیملی ہولڈنگ (Four times of the Family holding) زمین کسی زمیندار کے پاس ہے اور اسکی زمین کسی ٹیننٹ کے پاس ہے تو اسکو اس قانون کے تحت یہ حق ملتا ہے کہ وہ اسکو خریدتا ہے ہمکو یہ دیکھنا ہے کہ جب کوئی ٹیننٹ بننے والا ہے تو وہ کس شرح سے لگان دے کیا مالک کو رنٹ دینے کے بعد اوس کے پاس کچھ بچ سکتا ہے اور وہ زمین خریدنے کے قابل ہوسکتا ہے مثلا ایک پروٹکٹیڈ ٹیننٹ ہے جسکے مالک کے پاس جو فیملی ہولڈنگ زمین ہے وہ اسکے اس سے نہیں لے سکتا ہے کی فیملی ہولڈنگ کی تعریف کے لحاظ سے غور کیجیے ملک کی سائل (Black cotton soil) لیجیے ۲۴ ایکڑ فرسٹ کلاس بلاک کاٹن سائل ہے جو دو روپیہ کے حساب سے (۴۸) روپیہ کی ہوتی ہے جیسا کہ آپکی فیملی ہولڈنگ کی تعریف ہے اسکے لحاظ سے اب اس چیز کو بھی مانتے ہیں کہ اخراجات جانے کے بعد اسکو ۸ سو روپیہ کی آمدنی ہوسکتی ہے ۔ سب لوگ غور کر کے اس چیز کو مانتے ہیں کہ ایک فیملی ہولڈنگ کے اخراجات جانے کے بعد اس کاشتکار کو ۸ روپیہ کی آمدنی ہوسکتی ہے اس ۸ روپیہ کی آمدنی میں آپکی اس شرح کے لحاظ سے ناچ گیا اگر وہ لگان زمیندار کو دیے تو اسکو کیا بچتا ہے جیسا کہ میں نے کہا ہے ۲۴ ایکڑ زمین سے اخراجات جانے کے بعد ۵ روپیہ بچتے ہیں تو کیا وہ پورے خاندان کیلئے کافی ہوسکتے ہیں یعنی اسکو ماہانہ ۴ روپے ملینگے آپ اپنے سامنے اس تصور کو رکھیے کہ پانچ ممبرس کا ایک کم دن رات محنت کر کے ۴ روپیہ کماتا ہے کیا آپ اسکو مناسب سمجھتے ہیں کہ ۵ آدمی دن رات محنت کر کے صرف

۴ روپیہ کا ہی کیا اب اس جگہ کو ماننے کیلئے تیار ہیں کہ وہ ان ۴ روپیوں میں گزر
بسر کرنے کے بعد گو زمین خرید سکتے ہیں و خرید سکیں ہیں کیا ایسا ہوسکتا ہے
جیسا کہ میں نے پرچیزنگ آف لینڈ (Purchasing of land) کیلئے لایا ہے
آپ وی لینڈ کی اگر اصل لیجئے کسی درونکہ سب کے اس ۶ ایکڑ زمین ہے جس کی
مالگزاری جیسا کہ میرے دوست نے کہا ۲ یا ۳ روپیہ ہوتی ہے اگر ۲ روپیہ سے
بھی حساب لگایا جائے تو ۲ روپے ہوتے ہیں اور ... کا ۴۸ روپے ہوتے
ہیں جب چھ ایکڑ کی آمدنی یہ ہوتی ہے کہ خرچات دینے کے بعد ۳۲ روپے رہتے
ہیں اور جسکے لیے وہ سال بھر محنت کرتا ہے اگر اسکے بعد بھی وہ زمین خریدنا چاہے
تو کیا وہ خرید سکتا ہے؟ کیا طرح اس کی کپاسیٹی کریز (Capacity increase) ہو سکتی
ہے؟ ۶ ایکڑ کی سال چھوڑ کر ۹ ایکڑ کی مال لیجئے جو اب نے وب سد کیلئے رکھی
ہے ۱۰ روپے کے حساب سے اسکی کیا مالگزاری ہوتی ہے ربا یک و روپے جس ۹ ایکڑ
سے ۸ روپے آمدنی ہوتی ہے اسمیں سے ۴ روپیہ مالک کو دینے کے بعد ۴ روپے
رہتے ہیں تو کیا ۳۰ روپیہ ماہانہ میں ایک شخص وہاں کام کرے جب کا حسا مسا
ہے کہ روکند سب زمین خریدے اور اسکو اسکا حق دیا گیا ہے تو کیا وہ خرید سکتا ہے
فرض کیجئے کہ ۴ انکو فول کی ایک زمین پروٹکٹڈ ٹننٹ کے پاس ہے جس سے وہ ۸ روپیہ
آمدنی حاصل کرسکتا ہے اس قانون کے تحت اسکو خریدنے کا اختیار ہے بشرطیکہ
وہ ... ہو اور یہ ہے کہ ۲۴ ایکڑ زمین کو ڈھائی روپیہ کے حساب سے خریدنا چاہے تو
۶ روپے کی زمین ہوتی ہے اور جیسا کہ قانون میں ہے ۵۰ ... دی ... یعنی
۶ روپے کی زمین کے ۵۴ روپے ہوتے ہیں اب یہ کہیں گے کہ ہم نے انسٹالمنٹ
(Instalment) رکھے ہیں ۶ انسٹالمنٹ میں وہ رقم دے سکتا ہے یہ ۱۶
انسٹالمنٹ کا وقفہ نام ہے اسکے بعد اب نے ان ایٹ ایرس (In eight years)
کی شرط لگائی ہے اسکا بھی حساب لگایا جائے تو اسکو ہر سال ۶ روپے دینا پڑیگا۔
مالگزاری کی شرح سے لگان دینے کے بعد جہاں اسکو ۴ روپے مشکل سے بچ سکتے ہیں
وہ ۶ روپے کا انسٹالمنٹ کیسے دے سکتا ہے ہم قانون بنا رہے ہیں اور اسکے ذریعہ
ایک اختیار دے رہے ہیں تو ہمکو سوچنا چاہیے کہ جو اختیار ہم دے رہے ہیں کیا وہ
اسکو استعمال بھی کریگا یہ چیز میں آپکے سامنے اس لیے رکھ رہا ہوں کہ یہاں ایسے
ٹننٹس کا سوال ہے جو دراصل مڈل کلاس کے پیزنٹس (Peasants) ہیں جہاں
ٹننٹس یا پروٹکٹڈ ٹننٹس ہوں تو وہ ایسی زمین کو واپس لے سکتے ہیں لیکن میں ایسے
لوگوں کا سوال پیش کر رہا ہوں جو زیر ... نہیں کرسکتے یا جنکے ٹننٹس ایٹ ول
(Tenants at will) ہیں جنکو وہ برقرار رکھنا چاہتے ہیں یا موجر میں اور کام کرنا
چاہتے ہیں ایسی صورت میں کیا سہولت دی جاتی ہے کیا آپ اسکو صحیح سمجھتے ہیں
خاص طور پر وہ آنریبل ممبرس جو یہ کہتے ہیں کہ ایک فیملی ہولڈنگ چھوڑنا چاہیے۔
کیا اس شرح سے رنٹ دینے کے بعد یہ ممبرس کا ایک فیملی صرف ۴ روپے ماہانہ یا ...

روپے ماہانہ پر اپنی زندگی بسر کرسکتا ہے یہ کسطرح صحیح ہوسکتا ہے اسپر غور کرنا چاہیے ۔ موجودہ زمانہ میں جبکہ ہر ایک آدمی ماہانہ ۲۰ روپے کماسکتا ہے وہاں کسان خاندان کا ایک فرد ۷ یا ۸ روپیہ ماہانہ پر کام کرے اور پھر آدھا منافعہ مالک کو دے ۔ ۸ روپیہ جو انکم کی بنیاد قرار دی گئی ہے اسمیں سے آدھا منافعہ اس زمیندار کو دیا جائے جو خود کام نہیں کرتا کیا یہ صحیح ہوسکتا ہے اور میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ جو شرح قائم کی گئی ہے کیا انصاف پسند پارٹی اسکو تسلیم کرنے کیلئے تیار ہے یہ پروٹکٹڈ ٹننٹ یا ٹننس جو بچنے والے ہیں باقی رہنے والے ہیں انکا سوال ہے اور جو ایوکٹ (Evict) ہونے والے ہیں انکا سوال کیسے نہیں ہے وہ لوگ جو پرسنل کلٹیویشن کیلئے لیا نہیں جا رہے انکا سوال کیسے نہیں ہے ٹننس کو آپ جو حق دے رہے ہیں وہ اسکو عمل میں لاسکتے ہیں یا نہیں اسپر غور کرنا چاہیے اس لحاظ سے وہ کلاز جو زمیننگ کا اختیار دیتا ہے بے معنی ہوجاتا ہے اگر ٹو ٹائمس اف دی ریونیو (2 times of the revenue) اب نہیں رکھسکتے تو جو ٹننس رہنے دیے ہیں وہ کسطرح بھی زمین نہیں خرید سکتے اور نہ آسانی سے اپنی زندگی بسر کرسکتے ہیں

اسکے علاوہ (Discouragement to the land owners) گر یہ سوال آپکے سامنے ہے تو پروٹکٹڈ ٹننس کے ہاتھ میں آپ زمین دینا چاہتے ہیں تو وہ کیسے دے سکتے ہیں جو شرح آپ نے سامنے رکھی ہے وہ اسپر ہی اکتفا کرنا چاہتے ہیں تو بعد میں ترمیم کے دفعہ میں جو اختیار ہے وہ بے معنی ہوجاتا ہے بنا ہی نہیں اسمیں ایک راؤ رو کا اور اضافہ کیا گیا ہے جیسا کہ ایک انریبل ممبر نے کہا کہ اگر زمیندار امپروومنٹ کرے تو اسمیں خاص طور پر اضافہ کیلئے گورنمنٹ نے معیار اپنے ہاتھ میں رکھا ہے اسطرح بھی اس مسئلہ کو سوچنا غیر صحیح ہے کیونکہ لینڈ لارڈس جو زمین پروٹکٹڈ ٹننٹ کے پاس ہے اسمیں کوئی امپروومنٹ کنویں باولی یا بلڈنگ وغیرہ نہیں کرے اگر انکے ایسے حالات ہیں تو یہ تجربہ کاری کی بنا پر ہیں یہ مجھے کہنا پڑتا ہے اگر آپ اسکا تجربہ کرنا چاہتے ہیں تو آپ دیکھینگے کہ آپنے لینڈ لارڈس جو پرسنل کلٹیویشن کیلئے ریزرویشن کرنا نہیں چاہتے یا زرعی انکا پیشہ نہیں ہے یا ٹننس اٹ ول کیلئے زمین واپس ملیگی تو کسطرح بھی زمین کے تو ہیں نیک کوئی امپروومنٹ نہیں کرسکیگے کیونکہ جس زمین پر کوئی امپروومنٹ ہوا ہے باولی کھودی گئی ہے یا بلڈنگ کیگئی ہے تو وہ خود کرتے ہیں ٹننٹ کو کاشت کیلئے نہیں دیتے آج ہمارے پاس جو زرعی حالات ہیں انکو سامنے رکھتے ہوئے مجھے یہ عرض کرنا ہے کہ جو کچھ اس بل میں آپنے سوچا ہے وہ اتنا با انصاف نہیں ہے کہ کسطرح بھی کوئی ٹننٹ اپنے حقوق کو حاصل نہیں کرسکتا اور نہ وہ ان حالات میں زمین پر رہنا قبول کریگا کیونکہ بجائے اسکے کہ اب لینڈ لارڈس کو ڈسکریج کریں ٹننس کو مجبور کررہے ہیں کوئی ٹننٹ یہ گوارہ نہیں کریگا کہ دن رات محنت کرکے کاشت کرتے ہوئے صرف ۲۰ روپیہ ماہانہ کمائے

شہر کے حالات کہ وہ آب چھوڑ دیتے یہاں تو کوئی بھی مزدور ۳۰ یا ۴۰ روپے پر نہیں ملتا۔ ایسے حالات ہونے کے باوجود اگر یہ ۵ ممبرس کے ایک فیملی کیلئے صرف ۴ روپیہ ماہانہ دینا چاہتے ہیں تو اسکے یہ معنے ہیں کہ آپ اسکو مجبور کررہے ہیں کہ وہ خود بخود زمین چھوڑدے کیا یہ قانون بنایا ہے کہ کسان مجبور ہوکر خود بخود زمین چھوڑدیں کیونکہ ان پر ایسا بوجھ ڈالا گیا ہے کہ وہ اسکو برداشت ہی نہیں کرسکتے جب ہم یہ کہتے ہیں کہ آپ لینڈلارڈوں کو سپورٹ کررہے ہیں اور زمینداروں کی تائید کررہے ہیں تو آنریبل منسٹر یہ کہتے ہیں کہ انکو اسطرح کہنے کی عادت ہوگئی ہے اب لقب دیا کرتے ہیں وغیرہ لیکن آپ خود سوچئے کہ کہاں تک صحیح ہوسکتا ہے اگر یہ چیزیں کسان کاشتکاروں کو معلوم ہوجائیں تو وہ خود بخود زمین چھوڑنے پر مجبور ہوجائیں گے اور پرچیزنگ کیپاسٹی نہ ہونے کی وجہ سے وہ زمین نہیں خرید سکیں گے جیسا کہ میں نے ابھی ایک اگزامپل ایلاک کاٹن سائل کی رکھی ہے اسطرح آپ ویٹ لینڈ کو بھی لیجئے کیا انکم ہوسکتی ہے وہ تو میں نے آپ کے سامنے رکھی ہے اگر وہ اسکو خریدنا چاہے تو کسے پیسے دینا ہوگا اسکا حساب لگائیے ہم اگر کوئی زمین خریدنا چاہتے ہیں تو کم فیملی ہولڈنگ تک جسکو ریزیوم (Resume) نہیں کیا جاسکتا اگر وہ ویٹ لینڈ ہو اور ریاولی اراضی ہو تو سکو سکس ٹائمس (Six times) ایٹ ٹائمس (Eight times) پرچیزنگ رینٹ ادا کرنا پڑیگا آپ حساب لگائیے کہ اسکے لئے پیسے کی ضرورت ہوتی ہے جو انسالمینس رکھے گئے ہیں وہ بھی غیر صحیح ہیں کیونکہ اسکی پرچیزنگ کپاسٹی ابھی نہیں رہی ان حالات میں کسی کو زمین نہیں ملی یہاں مڈل کلاس ہی بری طرح اسپے اوپرس کا سوال ہے جو زمین نہیں کرسکتے ان روکیٹ کسان کو زمین خریدنے کا حق تو دیتے ہیں لیکن انکو زمین خریدنے کے قابل بنایا جاتا ہے میں نے جو حساب پیش کیا ہے آنریبل منسٹر سے عرض کرونگا کہ وہ ان حسابات پر غور کریں گے ہم نے ٹوٹائمس دی لینڈ ریوینو رکھا ہے ٹوٹائمس دی لینڈ ریوینیو ہی رکھا جانا چاہئے اسی صورت میں لینڈ اور ڈسٹریبیوٹ ہوسکتا ہے ورنہ اسکا ردعمل یہ ہوگا کہ بجائے لینڈ ڈسٹری بیوٹ ہونے کے کاشتکار یا لگاندار ہی ڈسٹرب ہوکر زمین چھوڑنے پر مجبور ہوجائیگا ایسا نہیں ہونا چاہئے مجھے اتنا ہی کہنا ہے اس سے زیادہ نہیں

*شری ایم نرسنگ راؤ (کاواکری عام) جناب اسپیکر صاحب امنڈمنٹ پیش کرتے ہوئے میرے دوست نے یہ فرمایا کہ یہ بہت زیادہ سنگین لگان ہے کلاز ۹ میں یہ بتلایا گیا ہے کہ میکزیمم رینٹ پےایبل بائی دی ٹننٹ ٹو ٹائمس آف دی لینڈ ریوینیو تھری ٹائمس آف دی لینڈ

(Maximum rent payable by the tenant two times of the land revenue)

ریوینیو اور بعض صورتوں میں فائیو ٹائمس تک ہے گا ڈرائی لینڈ بلاک کاٹن سائیل کی صورت میں فور ٹائمس فائیو ٹائمس اور تھری ٹائمس میکزیمم رینٹ ہوگا۔ یہ انتہائی صورت

کیا وہاں قیمت ۸ ۹ روپے فی ایکر نہیں ہے ہمارے ضلع محبوب نگر میں کیا
۳۶ ۳۷ مارکٹ ریٹس نہیں ہے

سری گروار ڈی (سدی پیٹھ) بعض جگہ روپے بھی ہے

سری ایم نرسنگ راؤ اگر ایک سو روپے قیمت ہو وایک دوسرے سکشن میں یہ رکھا گیا ہے کہ قیمت مارکٹ ریٹس کے ہم قصد سے رکھکر ہوگی گر یہ قیمت زیادہ ہو تو ہم قصد کی جو صورت ہے وہی اس پر حاوی رہیگی ہر صورت یہ ٹسٹ کے انٹرسٹ میں رکھا گیا ہے اسکے بعد یہ کہا کہ ٹسٹ کی نے مگ کہ ناسی سے باہر ہے یہ غلط ہے مرھوار میں بلاک ٹاں سابل کی یا یہ ں بلاتا ہوں ں نے بھی اسکا اندازہ لگایا ہے عمرگہ کے بارے میں نے دریافت کیا وہاں ۵ روپے فی ایکر بھی ہے وہاں ڈرائی لینڈ بلاک کاں سابل کی ہو تو کا رٹ ناسو ناسس ف دی لینڈ ربوسو ہوگا یعنی گر ربوسو ۲ ر ہے ھ ورٹ روپے ہوتا ہے را س اس کی ہ گنا یعنی ۵ روپے فی ایکر ہوتی ہے یعنی مرھوور میں بھی زمین کی قیمت ۵ روپے فی ایکر ہوتی اگر وہاں مارکٹ ا س ہ ہو و ایسی صورت میں ہم رسٹ آف دی مارکٹ دراسں دوسرے دفعہ کے لحاظ سے دیا جا گا میرے دوست اس سے ناواقف نہیں ہیں صرف ے کیس کو بلند کرنے کیلئے یہ کہا جارہا ہے گو یہ ری بات نہیں ہے لیکن اس میں کوئی خطر نہیں ہے کسی اندیسے کی بات نہیں ہے بلکہ یہ ٹسٹ کے فائدہ کیلئے ہی رکھا گیا ہے اس لیے میں ر ل وور ف دی امنڈمنٹ ر یہ رس کرونگا کہ وہ اپنا امنڈمنٹ واپس لے لیں میں شکریہ ادا کرتا ہوں

Shri V B Raju Mr Speaker Sir I am trying to point out that the e is reed fo clarification in Explanation No I under Clause 9 which says

Land irrigated by wells which are assessed as dry shall be deemed to be wet lands for purposes of this section

What does it mean ? It is all right th at when they are considered to be wet lands but it does not mean that wet assessment must be considered as being the assessment for lands under wells Also it does not reveal the type of the wet lands—whether wet lands under tanks or wet lands under canals—nor does it clarify the rate whether it is the average wet rate or the maximum wet rate or the minimum wet rate In sub section (d) (1) of section 11 proposed to be substituted against wet lands irrigated by wells it is stated 3 times the land revenue Supposing the land revenue of the lands under wells is one rupee and supposing this explanation is not there, the rent would be only Rs 3

Now what should be the rent for the same when we consider the explanation Sin plv it is stated that these lands should be considered as wet lands By merely considering them as wet lands how is the tribunal or the land Commission going to arrive at a particular assessment for a particular piece of land ? Another difficulty which I am pointing out here is —I am giving a mathe matical formula Supposing it is considered that for purposes of calculation the assessment of a particular piece of land under well should be the average assessment of lands under tanks in the neighbourhood Supposing the rate of assessment there for the lands under tanks is Rs 10 per cre According to this for one acre of wet land under tank the tenant will pay four times the assessment i e Rs 40 he will pay per acre And for land under well he will pay Rs 30 But the responsibility of paying land revenue is on the Patt dar In the first category when he gets Rs 40 for a land under tank he will pav out of this Rs 40 a sum of Rs 10 towards land reve iue Therefore the net income for the Pa tedar is Rs 30 Take the formula for the land under the well The Pattedar receives only three times or Rs 30 but assessment he pays to the Government is only 1 rupee He therefore gets Rs 29 or the Pattedar gets a mort the same income for the land under well as he gets for tanks in the neighbourhood Here I find an injustice has been done to the te nants by fixing three times

The first thing I request the hon Chief Minister is to further magnify the explanation that is the lowest rate the lowest wet rate obtaining in the neighbourhood either under tanks or canals This is one of my suggestions Secondly I would very strongly appeal that according to the mathematical formula I have placed the rent of lands irrigated by wells should be only two times and not three times So on these two things I hope the Chief Minis ter will give his due consideration

Shri L N Reddy rose

Shri B Ramakrishna Rao Speaker Sir do you propose to give more time I wish that we must finish this clause at least to day

Mr Deputy Speaker We will try to finish it today only

Shri A Guruva Reddy This is an important clause and time must be given till tomorrow

Shri B Ramakrishna Rao I do not wish that the discussion should continue tomorrow also We should finish it today At this rate I am afraid we cannot complete consideration of the bill by the scheduled time

Shri Annaji Rao Gavane This is not a money bill and there is no time limit The time of the session may be extended and more time must be given for discussions

Shri A Guruva Reddy This is an important bill

شری ایل ین ریڈی (ورنگل ساؤتھ) مسٹر اسپیکر سر بل کے سلسلہ میں اس
جانب سے جو ترمیمات پیش کی گئی ہیں وہ ضروری جس کے لیے قابل غور ہیں آج
ٹیننسی کی مالی حالت کے بارے میں ہم یہ ملک کی معاشی حالت کو درست نہیں کرسکیے
ٹیننسی یعنی پٹہ داروں کا (۳/۴) حصہ ہیں ان کی بہبودی کے لیے ہم نہ سوچیں اور
اون کی مالی حالت بہتر بنانے کے متعلق ہم کوئی صحیح اندازہ نہ کرسکیں تو نہ ہمارے ملک
کی معاشی حالت بہتر ہوسکتی ہے اور نہ اگریکلچرل سکٹر (Agricultural sector)
کو فائدہ ہوسکتا ہے اور نہ ہی آج ہمارے ملک میں اناج کی جو قلت ہے وہ دور ہوسکتی
ہے اس واسطے یہ ضروری ہے کہ ہم ٹیننسی کی مالی حالت اچھی کریں موجودہ بل میں
جو رینٹ ملایا گیا ہے اگر اوس کو مان لیا جائے تو کیا حالت ہوگی اگر زرعی تحقیق
اس میں مناسب ترمیم کے لیے آمادہ نہ ہونگے تو جس طرح ٹیننسی کی حالت خراب ہے
آئندہ بھی اسی طرح رہیگی پٹہ داروں کی مالی حالت اچھی نہ ہونے کا مطلب یہ ہوگا کہ
اگریکلچرل سکٹر میں کوئی ترقی نہیں ہوگی زراعت پر انحصار رکھنے والا جو (۸۰)
فیصد طبقہ ہے اگر اوس کی مالی حالت بہتر نہ بنائی جائیگی تو اس کا لازمی نتیجہ یہ ہوگا کہ
انڈسٹریل سکٹر (Industrial sector) پر بھی اس کا کافی اثر پڑیگا اور
ہماری انڈسٹریز آگے نہ بڑھ سکینگی انڈسٹریز کی پیداوار دیہات میں خرچ ہوتی ہیں لیکن
جب ان غریب لوگوں میں قوت خرید باقی نہیں رہیگی تو انڈسٹریز کی پیداوار کی
کھپت دیہاتوں میں نہ ہوسکیگی اور اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ انڈسٹریز روز بروز بند
ہوتے جائینگے اور اس میں ہی تو ایک طرف موجودہ چالو ملز بھی بند ہوتے جائینگے۔
جو ٹیننسی بل ہمارے سامنے ہے وہ اگریکلچرل سکٹر کے لیے بہت اہمیت کا حامل ہے۔
اوس جانب کے آنریبل ممبرس اور آنریبل ریونیو منسٹر صاحب نے یہ بتایا ہے کہ اگریکلچرل سکٹر
کے متعلق گورنمنٹ کی پالیسی کیا ہے اور کس طرح ہم اپنے ملک کو آگے لیجانا چاہتے
ہیں اوس پالیسی کا تعین کرنے کے لیے ہی یہ بل لایا جارہا ہے جب ایسا ہے تو یہ
امر ضروری ہے کہ ٹیننٹ کی حالت بہتر بنائی جائے اوس کو کھانے پینے کی سہولت حاصل
رہے جو پیداوار اب وہ کر رہا ہے اوس سے زیادہ پیداوار نکالنے کے مواقع اوسکو حاصل
رہیں ۔ اگر ان اصولوں کو پیش نظر رکھیں اور رینٹ کے متعلق ہم غور کریں تو ہم کو

حالات معلوم ہونگے نہ صرف یہاں بلکہ سلکٹ کمیٹی میں بھی جب یہ مسودہ قانون اور دوسری رپورٹس پیش کیگئی تھیں پر لینڈ لارڈس کے فائدہ کو مدنظر رکھکر ہی پیش کیگئی تھیں اور اخراجات کا تعین بھی اسی نقطہ نظر سے کیا گیا تھا یہ کہنا کہ قولداروں کے منافع اور رینٹ کو مدنظر رکھکر فیملی ہولڈنگ کا تعین کیا گیا ہے حقیقت سے دور ہے ۔ گورنمنٹ نے کبھی یہ نہیں سوچا کہ اس میں قولداروں کے نقطہ نظر سے اخراجات شامل کیے گئے ہیں ۔ وہ تو سب روا رکھی لینڈ لارڈس کے اخراجات کا لحاظ کرتے ہوئے (۵) رینٹ خرچہ کا تعین کیا گیا تھا ۔ بعض صورتوں میں اس سے زیادہ بھی خرچہ ہوسکتا ہے جناب آنریبل منسٹر رام کاراکدی نے جو رپورٹس پڑھکر سنائی ہیں اون سے معلوم ہوتا ہے کہ (۸۳) فیصدی خرچہ ہوتا ہے ۔ اور آپ نے کہا تھا کہ اسے زیادہ خرچہ کے اوپر تو ہم (۵) رینٹ ہی اخراجات رکھ رہے ہیں یہ آپ نے کہاں احسان کیا ہے ۔ اگر یہ فرمایئے کہ قولداروں کے نقطہ نظر کو بھی پیش نظر رکھکر ہم نے یہ اخراجات پیش کیے ہیں تو وہ ٹھیک ہوتا ۔ فیملی ہولڈنگ میں خود پٹہ دار یا اسکا لارڈ کاشت کرے تو کیا خرچہ ہوگا اوس نقطہ نظر سے یہ اخراجات پیش کیے گئے ہیں ۔ اس میں تینوں کے نقطہ نظر سے اخراجات شامل نہیں کیے گئے ۔ یہ چیز تسلیم کرلی گئی تھی کہ کری ریکمنڈ ٹسٹ کسی صورت میں بھی ایک سنگل ہولڈنگ و دس ... دیگا ۔ اگر ریکمنڈ ٹسٹس سے پٹہ دار زمین واپس حاصل کرنا چاہے تو ٹسٹ کے پاس کم ازکم ایک سنگل ہولڈنگ چھوڑنا ضروری ہے ایک سنگل ہولڈنگ کی نٹ انکم (۲۶۶) روپیہ ہوتی ہے ۔ اگر زمین خشکی کی ہو تو (۴۸) ایکر ہوگی جسکی مالگزاری سوا روپیہ یا ڈیڑھ روپیہ ہوگی اسکا (۳/) ۱۶ ایکر ہوتا ہے جسکی مالگزاری (۲۴) روپیہ ہوتی ہے اس کا مطلب یہ ہوگا کہ اس کا جو رنگا منافع پٹہ دار کو ٹنٹ کی جانب سے ادا کرنا پڑیگا ۔ جو رینٹ کا جا کہ ہمارے پیش نظر ہے اگر ہم اسکو مان لیں کہ (۴۸) ایکر زمین یعنی ۸/ سے زیادہ کی زمین کا منافع سو روپیہ ہونگے ۔ حالانکہ اگر (۲۶۶) روپیہ میں سے منافع چلا جائیگا تو ایک قولدار کو (۱۶۶) روپیہ بچ جا سکیے ۔ اس میں وہ کھانا کھا کیا اور اپنی آیندہ زراعت کے لیے کیا بچا کر رکھ سکیگا کیا وہ کچھ کر زیادہ اناج اگانے کی جو آپ اوس سے توقع کرسکتے ہیں ۔ اگر بھوکا رہکر زراعت کرنے کی نوبت آئیگی تو کافی پیداوار وہ نکال سکیگا ۔ اسکا نتیجہ یہ ہوگا کہ اس کا اثر سارے ملک پر پڑیگا اور سارے ملک کا نقصان ہوگا ۔ جو رینٹس ہم رکھ رہے ہیں وہ سب لوگوں کے لیے نہیں ہیں ۔ بلکہ موجودہ رینٹس اون لوگوں کے لیے ہیں جو کم دے رہے ہیں ۔ اون کے لیے ہم بڑھانے کے لیے نہیں کہہ رہے ہیں ۔ دوسری چیز یہ ہے کہ قولداروں کی حصہ سے اس سے پہلے قانون میں بہت کم مقرر کیے تھے اس کے لحاظ سے کیا کوئی زمیندار کسی قولدار سے زمین چھڑا سکتا ہے آپ کے قانونی مقرر کردہ قسط پر تو کوئی زمیندار کسی قولدار سے زمین نہیں چھڑا اگر چھڑاتے بھی ہیں تو مالدار کسانوں نے چھڑا ہوگا جو ذاتی زراعت رکھتے ہیں اور قول پر زمین لیتے ہیں ۔ لیکن دس بیس ایکر زمین رکھنے والے ایسے قولدار بہت زیادہ ہیں

تلنگانہ کیلئے رسید روں کرنا جیسا کہ یہ زمینات ا ہ ک ں سکینگے کہ تلنگانہ میں آرہا
ہے اور ہماری زمینات نہیں لی جا سکتی اوسکے علاوہ ملک میں (Public movements)
بھی منظم طور پر چل رہی تھی ۔ اس کے بعد دیہات کے لوگوں نے زمینات کو ترک کرنا
شروع کیا ۔ اس وقت بھی جو غریب کاشتکار خریدتے ہیں اون کے متعلق ہم ہیں وہ
دیکھیں تو معلوم ہوگا کہ (۵) ایکڑ سے زیادہ نہیں خریدتے ۔ میں جہاں کہیں دیہات
میں جاتا ہوں تو دیکھتا ہوں کہ جس کاشتکار کے دو بیل اور ایک ناگر ہوتا ہے اس کو
اتنی آمدنی نہیں ہوسکتی کہ وہ اپنی زندگی بسر کرکے اپنا سرمایہ جمع کرے کہ جس سے
وہ زمین خرید سکے البتہ جس کاشتکار کے دوسرے ذرائع آمدنی ہیں وہ زمینات خرید سکتے
ہیں ۔ یہ سمجھنا غلط ہے کہ وہ لوگ زمین خریدنے کے پوزیشن (Position) میں
نہیں ہے ۔ ایکٹ کے سلسلہ میں تو ابھی میں دیکھ رہا تھا کہ یہ دیکھونگا کہ میں زمین کس طرح
سے خرید سکتا ہوں ۔ دیکھئے کہ جن کسی غریب کاشتکار زمین خریدتے ہیں ۔ انگریزوں نے
مجھے اضلاع میں پھرنے کا کافی موقع ملا ہے میں کہہ سکتا ہوں کہ غریب کاشتکار آج
مقصد زمینات بھی نہیں خرید سکے ۔ البتہ معمول کاشتکار زمینات خریدتے ہیں ۔ میں یہ
ماننے کیلئے تیار نہیں ہوں کہ مولداران معمولی زمین خریدنے کیلئے تیار ہوگا ۔ مولدار
کی معصومیت سے یا ناواقفیت سے فائدہ اٹھا کر اگر زمین خریدنے کے لئے سے کہا جاتا مقصود
ہے تو یہ دوسری چیز ہے ۔ ساری پونجی ختم کر کے وہ جا کر زمین خرید سکتا ہے تو وہ
اسکو جوت نہیں سکتا اسکی حالت یہ ہے کہ ایک طرف زمین خریدا اور دوسری طرف ساہوکار
کے پاس جاکر اوسکو رہن کرنے پر مجبور ہوا ۔ کاشتکار کا ساہوکار کی چنگل سے چھوٹنا
مشکل ہے ۔ انکا کہنا ہے کہ ناجائز انٹرسٹ لے رہے ہیں ورنہ مولدار خریدنے کیلئے تیار
ہیں یہ اب صحیح واقعات سے کوسوں دور ہے ۔ آج جو رٹ اب مقرر کررہے ہیں اوس
سے تو یہ معلوم ہوتا ہے کہ انکا قانون واقعی مولداروں کو ختم کرنے کیلئے ہے اگر ایسا
نہیں ہے تو مولدار جو رٹ ادا کررہے ہیں اسمیں کمی ہو یہ خیال رکھنا چاہیے مگر
ایسا نہیں ہورہا ہے تلنگانے کی اراضی کا جو قول ہے وہ روپیہ کو روپیہ ہے ۔ جیسا کہ
ایک آنریبل ممبر نے کوٹ (Quote) کیا کہ ورنگل میں ایک روپیہ یا ڈیڑھ
روپیہ ہے ۔ بارڈر (Border) کے تعلقوں میں جیسے مدھیرہ وغیرہ ہے اسطرح ایک
دو جگہ ہونے سے کیا ہوسکتا ہے ۔ آج اتنا کم قول ادا کرتے ہوئے انکی کیا حالت ہے یہ
دیکھنا ضروری ہے ۔ حالت یہ ہے کہ وہ ایک وقت کھاتے ہیں تو دوسرے وقت کیلئے انکے
پاس نہیں ہوتا وہ دوسرے وقت بھوکے رہتے ہیں ۔ قرضہ لئے بغیر اسکا کام نہیں چلتا ہے ۔
ساہوکار سے قرض لینا پڑتا ہے ۔ جو رٹ اب لے رہے ہیں اس سے کسے لوگوں کو فائدہ ہونے
والا ہے ۔ جو رٹ مانا گیا ہے وہ کافی زیادہ ہے ۔ تلنگانے میں جسکی زمینات کیلئے اس سے
کوئی فائدہ نہیں ہوگا ۔ تری زمینات کیلئے جو منافع مقرر کیا گیا ہے تھری ٹائمس اف دی
لینڈ ریونیو زیر باولی کیلئے ہے اور فور ٹائمس اف دی لینڈ ریونیو زیر تالاب کیلئے ۔ زیر
باولی کی تری زمینات کا کیا مطلب ہے ۔ زیر باولی میں دو دو قسم کی زمینات ہوتی ہیں ۔

ایک تو وہ زمینات ہیں جو سنہ ۱۳۱۷ف کے پہلے کی کھودی ہوئی باولی کے تحت کی ہیں ۔ اسکو تری زمینات سمجھا گیا ہے اور اسی دھار مقرر ہوا ۔ اب جبھی کوئی باولی کھود لے تو اس قسم کی مشکلات ہیں کہ زیر باولی تری دھارہ مقرر ہونے کا لزوم نہیں ہے اب بتائیے کہ اب کس قسم کا ایوریج لینا چاہتے ہیں ۔ یہ مبہم ہے اسکو صاف کرنا چاہیے ۔ زیر باولی کے دھاروں کے متعلق ایک آنریبل ممبر نے اعتراض کیا ہے ۔ اب اسسمنٹ (Assessment) کی نسبت رکھے ہیں تو یہاں ۳ گونہ مالگزاری کا اضافہ ہوگا ۔ دراصل زیر باولی کا پٹہ دار گورنمنٹ کو ایک ایکڑ کیلئے ایک یا ڈیڑھ روپیہ ادا کرتا ہے تو بلحاظ میں عام طور پر ۸ تا ۱۰ روپیہ زیر باولی کا دھارہ ہے ۔ اور اب ۳۲-۳ روپیہ دھارہ ہوجائیگا ۔ اب ایک طرف تو یہ کہتے ہیں کہ تین گونہ یا چار گونہ لینگے لیکن قانون کی رو سے جو اب مقرر کررہے ہیں وہ دھارہ حسب میں کتنے گونہ ہے اسپر غور کرنا ہوگا ۔ آپ مزید براوبرو بھونا چاہتے ہیں ۔ اگر کوئی ایسی زمین میں اسپیشل امپرومنٹس (Special improvements) کرتا ہے تو کیا اسکی کلارکور (Cover) نہیں کررہی ہے ۔ اسپیشل پراویزو (Special proviso) کا مطلب کیا ہے ۔ کوئی شخص کنٹہ یا تالاب تعمیر کرتا ہے اسکے لحاظ سے چار گونہ ادا کرنا پڑتا ہے ۔ باولی کھودتا ہے اور تری کاشت ہوتو تری تصور ہوگی ۔ تری دھارہ تین گونہ ہوجائیگا ۔ باغات کی کاشت کرے تو پانچ گونہ ہوجائیگا ۔ آپ جو بل دے رہے ہیں اگر یہ صحیح ہے تو اسپیشل امپرومنٹ کے نام سے جو ملٹی پل (Multiple) مقرر کیا گیا ہے وہ امپرومنٹ کے نام سے ملٹی پل برائے نام ہوجائیگا ۔ ہر شخص اپنی زمین میں یہ امپرومنٹ کیا ہوں پانی آرہا تھا بندی آرہی تھی زمین کٹ کر بہہ جارہی تھی اسلئے کہ بندھا ہوں بند تعمیر کیا ہوں اسطرح کے اسپیشل امپرومنٹس کیا ہوں کہکر اسکے ملٹی پل (Multiple) کا عذر رہ جائیگا مگر اس لحاظ سے ایک اور کلاز کی صراحت کے لحاظ سے ٹھیک نہیں ہے ۔ حالات کے لحاظ سے بھی ٹھیک نہیں تھا ۔ اسلئے میں عرض کرونگا کہ خاص طور پر اس سے متعلق غور کر کے اسکو واپس لیں زیر باولی کیلئے اسپیشل امپرومنٹ کے نام سے جو ملٹی پل مقرر کیا گیا ہے اسکو کوئی کامن سنس (Common sense) والا دیکھیگا تو ہنسیگا ۔ قانون کو مذاق نہ بنائیے ۔ جب سلکٹ کمیٹی میں اوریجنل (Original) بل گیا تو وہاں ایک ملٹی پل زیر باولی میں کم کیا گیا ہے آپ خشکی میں اور زیگڑ میں کیوں کم کرنا نہیں چاہتے ۔ وہاں کونسا اصول تھا اس مناسبت سے آپ نے پانچ گنا اور چار گنا خشکی ۔ زیگڑ اور باغات کیلئے مقرر کیا تھا اور پھر کم کیلئے چار گنی ہے تو تین گنا کردیا گیا ہے اب اصولاً کم کرنا ہے تو ایک ایک ملٹی پل کم کرنا چاہیے تھا لیکن اس اصول پر قائم نہیں رہے ۔ خشکی میں یہی پوری پیداوار نہیں ہوتی ہے $\frac{1}{3}$ یا $\frac{1}{2}$ پیداوار لینے کا طریقہ ہے ۔ اس واسطے ہم ملٹی پل لے رہے ہیں ۔ اس کو قسموں کے لحاظ سے تقسیم سمجھنا چاہیے لیکن جب قیمتیں خود کم ہوجائیں تو یہ ٹیکس دینا بھی مشکل ہوجائیگا ۔ وہ زمانہ بھی یاد ہے کہ مالگزاری کا ادا کرنا بھی مشکل

تھا ۔ اقتصادی حالات کے خراب ہونے سے معاشی بحران پیدا ہوگیا تو زر مالگزاری ادا کرنا مشکل ہوجائیگا ۔ ایسی صورت میں ملکی بل ہوگیا ہے یا ۱/۵ حصہ بھی قولدار کیلئے موزوں نہیں ہے ۔ گراس پروڈیوس (Gross produce) میں خراب گھاس جاتی ہے ۔ آج جو مروجہ طریقہ ہے مویشیوں کے چارے میں حصہ نہیں دیتے ہیں ۔ اگر آپ گراس پروڈیوس میں اسکا حصہ رکھکر اسکے حق میں غائب سمجھیں تو میں کہونگا کہ وہ بھی غائب زیادہ نہیں ہے ۔ اس آپ یہ سمجھتے ہیں کہ کاشتکار اس بل کو ویلکم (Welcome) کرینگے ۔ کم سے کم اس سلکٹ کمیٹی میں تری زمینات کیلئے جس اصول کو تسلیم کئے ہیں اسکو دوسری زمینات کیلئے بھی تسلیم کیجئے ۔ ۵۰ فیصد جسکی زمینات کرنے والے ایک یا ڈیڑھ روپیہ دینے والے ہیں ایسی صورت میں انکا قانون انکے لیے فائدہ مند نہیں ہے سب کو فائدہ پہنچانے کیلئے قانون لانا چاہئے مجھے امید ہے کہ ان اصولوں کے پیش نظر میرے امینڈمنٹ کو قبول کیا جائیگا ۔

Several hon members rose—

Shri B Ramakrishna Rao Sir Do you want to allow further discussion? I feel that the discussion on this clause should be completed at least today Hon Members had occasion to express their views on this not once but hundred times before If we go on at this rate, I am afraid we will not be able to complete our business I have heard these arguments hundred times

شری بی ڈی دیشمکھ ۔ لیڈر آف دی ہاؤز کی جانب سے یہ کہا گیا ہے کہ ('I have heard these arguments hundred times') ہم بھی یہ جانتے ہیں اور اس کی بحث کو بھی ہزار بار سن چکے ہیں ۔ ہر انریبل ممبر کو یہ حق حاصل ہے کہ اپنے خیالات کا اظہار کرے ۔ موور آف دی امینڈمنٹ کے علاوہ صرف دو انریبل ممبرس اس پر بحث کئے ہیں ۔ کم از کم اس کے سپورٹ کے لیے ۳ - ۴ انریبل ممبرس کو اس طرف سے موقع دیا جانا چاہئے اور میں سمجھتا ہوں کہ اس طرف سے بھی کچھ آنریبل ممبرس اپنے خیالات کا اظہار کرنا چاہینگے ۔

شری بی رام کشن راؤ ۔ اگر ایسا ہی ہے تو اور ایک مہینے تک سیشن چلانا پڑیگا ۔ میرا اعتراض اس لیے نہیں ہے کہ میں انریبل ممبرس کے حق بحث کو چھینا چاہتا ہوں ۔ جلد از جلد اس کلاز پر بحث ختم کرنا ہے ۔ اگر یہ اصول قائم کرلیا جائے کہ ایک سپورٹر یا سپورٹرس ادھر سے اور ادھر سے بولیں گے تو پھر میں سمجھتا ہوں کہ کام کرنا مشکل ہے ۔

Shri A Guruva Reddy There are only five or six impor[tant] clauses in the Bill and this clause is one of them That is [why] more time should be given for discussion on this clause

مسٹر ڈی ۔ سی کر ... ہرے حال میں ... را نام ڈسکس کے لیے رکھےگئے
اورکل حب ممبر ... د گے

سری عبدالرحیم (ملک پیٹھ) کل اگر یہ بک ووٹ دیا جائے تو اچھا ہے

مسٹر ڈپٹی اسپیکر ... ہے کہ ڈسکس کے لیے ووٹ دیا جاتا ہے

سری اے گروار ڈی ... ممبر اسپیکر سر ... بل کے عمل میں آنے کے بعد
مجھے حیرت ہے کہ سدی ... ہیں جہاں ... رفلد رہیں ان میں سے ایک بھی
نہیں ... گا گر ... اس کلاز کے لحاظ سے اس برابا
وجھ رہے گا کہ دوسرے دن ھی ... زمیندار کو د ... گا ... دسری ...
... رہے ھوے ایک ... ھوں ... ورمیدک ... ۸ ... سے لیکر ۲۰
تک دہ را ہے اس لحاظ سے دیکھا جائے ... ایک کاشتکار کہ ۲ے سے لیکر ... روپے تک
لگان دیا جاھے جو اچھی سے اچھی زمین کے لئے ہے ... ہے

श्री जगन्नाथराव चन्दरकी (याकूतपुरा) — अध्यक्ष महोदय, मैं यह अबजेक्शन (Objection) रेज (raise) करना चाहता हूँ कि जो अ ... जिस बिल पे फस्ट रीडिंग (First Reading) के वक्त फिर गए थे वह फिर से फिर जा रहे हैं। सेकन्ड रीडिंग (Second Reading) के वक्त वह अतराजात फिरसे नहीं दे ... सकते हैं। अब यह बिल (Bill) सिलेक्ट कमेटी (Select Committee) की तरफ से हाउस के सामने आया है और जिसका क्लाज बाय क्लाज रीडिंग (Clause by clause reading) हो रहा है। सिर्फ अुसी क्लाज (Clause) के मुतअल्लिक ... के पर तकरीर की जा सकती है। डिसकशन (Discussion) असी क्लाज के मुतअल्लिक होना चाहिये जो बात फस्ट रीडिंग (First Reading) के वक्त कही गई है अुसे को दोहराया नहीं जाना चाहिये

फस्ट रिडिंग के वक्त जनरल डिसकशन (General discussion) के लिये काफी मौका दिया गया था ... अिसी तरह डिसकशन जारी रखा जाय तो अिस बिल पे सेकन्ड (Second) और थर्ड (Third) रीडिंग खतम ही नहीं हो सकेगा।

श्री व्ही डी देशपांडे (अिब्राहिमपट्टनम) — अध्यक्ष महोदय यह बिलकुल गलत है। फस्ट रीडिंग के वक्त आम तौर पर ख्यालात का अिजहार किया गया था। और अब अिस बिल का क्लाज बाय क्लाज रीडिंग हो रहा है। असे मौके पर हर मेंबर को जो तकरीर करना चाहते हैं हर अेक क्लाज पर अपने ख्यालात के अिजहार करने का मौका मिलना चाहिये। जब मेंबर सिलेक्ट कमिटी में नहीं थे अुनको तो पहली बार है क्लाजेस पर डिसकस (Discuss) करने का यह मौका मिला है अलबत्ता जो लोग सिलेक्ट कमेटी में थे अुन्हें अपने ख्यालात को जाहिर करने का मौका मिला था। मैं यह कहना चाहता हूँ कि अितना अहम बिल बहुत जल्दी में और ...

बहस पूरी कंसिडर (Consider) नहीं किया जा सकता है। मैं आनरेबल चिफ मिनिस्टर से यह कहना चाहता हूं कि जिस तरह जिस बिल को पास कराने की अजल्त न की जाय। वास्तव जमैस्ट के जनरल में किस तरह का अमेंडमेंट जब आता है तब एक एक मेम्बर को काफ़ी टाइम (Time) दिया जाता है। हर मेम्बर को स्पीच करने का पूरा मौका देना चाहिये। मैं चिफ मिनिस्टर साहब से यह दरख्वास्त करना चाहता हूं कि जिस बिल को जिस तरह पास करने की जल्दी न की जाय और सबको अपने ख्यालात का इजहार का काफ़ी मौका मिलना चाहिये।

سری اے گروا ریڈی میں کچھ رہ گیا ہے ہمارے سٹیٹ میں دھارے بہت زیادہ ہیں کم از کم ری کی حد تک میں الا حوف رد د نہ کچھ سکتا ہے کہ ایسا ڈسٹرکٹ کے بعد بھی ایک ہی رنگا میں اگر جار گیا دہ ہے ور ب لگا ہے تو اس کا قسموں ر کیا اثر ہوگا اس کا اثر قسموں پر کیا اور وہ یاد ہوگی میدک ضلع میں اگر ایک ایکر تری خریدنا ہے تو اس کے لحاظ سے اس کی قیمت ہزار روپیہ ہوتی ہے وہ رقم تالاب کے نیچے میں ایک ایکر تری ہے لیکن اس کر کی بھی خریدنا نہیں چاہیے میں یہ بتلاتے ہوئے ایک بات کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں اس میں یہ کہا گیا ہے کہ

Provided further that where on anv land special ımprovements have been made by the lındholder such as sinl ıng a well—

اس پراویژن کے تحت لینڈ ہولڈر کو کچھ فائدہ ہوا ہے لیکن ایکڑ جس ایسے ہیں جو خشکی رہ گئے ہیں اور پھر اس کو تری میں تبدیل کیے ہیں اس کا کیا ہی ذکر نہیں ہے

Land ırrıgated by wells which are assessed ıs dıy shall be deemed to be wet land

اگر پہلے سے زمیندار کی طرف سے باولی کھدا کردی جائے اس کو تری میں بدلنا چاہیے اس میں کہیں بھی یہ نہیں ہے کہ صرف اگر پہلے سے باولی کھود کر کاشت کر رہا ہے تو اس کا کیا ہونے والا ہے میں صرف یہی ایک الاباد تھا یا کہ اس کو جان بوجھ کر چھوڑ دیا گیا ہے یا یہ بات کسی کی سمجھ میں نہیں آئی اور اگر نہیں آئی ہے تو میں اس کو توجہ میں لاؤں۔

جب منسٹر صاحب سے میں درخواست کروں گا کہ لینڈ لارڈ کی طرف سے جو امپروومنٹ ہوا ہے اس پر زیادہ قول دینے کے متعلق پراویژن ہے اس کو نکال دیا جائے کیونکہ اس پراویژن کے بغیر بھی تری دھارے شمار میں آ گئے اور اسی لحاظ سے ریٹ ملیگا اس لیے مزید رعایت دینے کی ضرورت نہیں ہے اس کے بجائے یہ ترمیم کیا جانا چاہیے کہ اگر قولدار خشکی زمین لیکر اس کو تری بنائے یا امپروومنٹ کرے تو ان کو قائم رکھتے ہوئے اس کا قول کم ہونا چاہیے۔